

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برکات العمیلات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

حقیقہ شفاء النامی

بیرکان علیا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

عابد نور احمد شاہ
باکہال واری

(گلدستہ برکات) (برکات العملیات) (۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیباچہ

أُحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ الْمُتَّبِينَ وَالصَّلَاةِ
 وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَاللَّهِ وَأَهْلِيهِ وَأَقْرَبِيهِ
 أَجْمَعِينَ بِحَمْدِ مَنْ تَعَبَى وَجْهَ كَرِيمٍ كَوْجِنِي بَيْنَ مَرَلِ الْمَسْأَلِينَ
 شَفِيعِ الْمُتَّذِبِينَ رَحْمَتِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدِ سَوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَسَّ عَدُوَّكَ يَا مَرْثِيَّاهُ عَالَمِ بِنَاهُ مِنْ كَيْدِ بَعَائِدِي بِأَنْتَ مِنْ عَزْوَرِ بَرُوذَرِ
 سَيِّدِ نَائِبِيكَ الْفَاعِلِ وَعَنْ مَنْ لَمْ يَكُنْ كَمَا دَانَ كَرَمٌ وَيَا أَيْدِيَّ أَوْلِيَّيَا نَيْتِ كَرَامِ
 بِبَيَارِجِ مَسَائِيحِ سَلَامِ عَرُوقِهَا عَزْوَرِ عَالَمِ بِنَاهُ حَفِزَتِ سَيِّدِي نَا
 خَوَاجِ وَارْتِثْ عَلَيَّ رَحْمَتَهُ الْكَافِيَةَ كَمَا سَابِقَ رَحْمَتِ بِيَمٍ بِرِوَدَارِ أَيْدِي
 اِهْنِ ذَاتِ اِرْقَانِ اِرْتَقِمِ بِحَقِّ سَدَةِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 بِهِنَّ اِرْعِزْ سَعَادَتِ كَانَتِ مُغْفِرِ سَوْجِدَاتِ كَلِمَةِ مُعَلِّقَةِ اِحْمَدِ بِحَقِّ
 هَلْ اِهْنِ عَلَيْهِ كَسَلِمِ اِرْعِزْ سَعَادَتِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 رَحْمَتِ خَدَا اِهْنِ كَمَا اِرْعِزْ سَعَادَتِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 بِرَا اِهْنِ اِرْعِزْ سَعَادَتِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 دَعَا اِهْنِ اِرْعِزْ سَعَادَتِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 تَقْلِبْهُ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ
 اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ تَعَالَى كَيْ تَنَابُ مِنْ عَزْوَرِ اِهْنِ

اصابتِ طیب میں چند اظہار ایسے ہیں جو بظاہر بہت مخفی اور

چھپے چھپے معلوم ہوتے ہیں ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا

جو اس تحریر ذات کا معنی فعل ذکر ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے

تین اعداد - وکالتین - اور قرآنی سرور میں معنی برائے فعل الغزاف

ذہن پڑھنا اچھا کام ہیں جہ نفاق ہے اس میں فائزہ میں حاصل نہیں ہوتا

اس تحریر میں فتح برت ہے کلام اللہ کو معنی ثواب و درفائے حق کی عزت

ہے پڑھنا چاہیے اللہ تعالیٰ خود مشیت الاسباب و کار ساز ہے اس پر بانی

سے کا کلمہ ذکر ہے اللہ تعالیٰ میں ہے من کان باللہ کان اللہ لہ

ترجمہ جو خدا کا ہوا خدا اس کا ہوا

خداوند خود میں ہم کو اپنے ذکر یاد کی توفیق دے جس کے متعلقہ لفظ

ذکر ہے کہ فاذا ذرونی اذکرکم یعنی تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں

جو کچھ ہے ذکر ہے ذکر سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں بلکہ جس کا ذکر

خدا کرے اسے اور کیا چاہیے۔ کینذا کنزاً مخفیاً والا ہی ایک وقت

تھانہ جبروت انسان مذکور نہ تھا اب عرصہ وجود میں آکر انسان مذکور ہے

انسان جب خدا کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت ذکر ہے اور فاذا ذرونی اذکرکم

سے محقق خداوند کریم (س) کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ مذکور ہے تو ہیں

تکلیف ہرگز ہیں انسان ذکر میں ہے اور مذکور ہیں

انسان پر ہر آرزو کے ذمے ایسا کسے سے قدم آفاکر اور کسے کسے پر

مکملے فرشتوں سے معاف کرے و مدفع بہت کماستبارہ کسے لوح محفوظ

کا معجزہ کسے فرشتہ بر قسم کی کشف و کرامات موجود ہوں اور عرف

شہادہ کسے یقین کسے تو یہ سب چیزیں بھیجیں پس اس سے

برصحر لہو درجہ مجھے تو کوئی معلوم نہیں کہ انسان عنذ اور عنذ انکر سے
 خداوند کریم زنہ سے ہیں انا کلینس من ذکرتی یعنی جو شخص میرا ذکر کرے
 میں اس کا جیس ہر تاروں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل
 زنہ سے ہیں کہ جس نے ہمیں علقہ دیا ہم اس سے علقہ جیتے ہیں لہذا سب کو
 ذکر ہے ذکر اسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے
 انسان پیدا ہی عوفت خداوندی کے لیے کیا گیا اسے روزی کا فخر برگز نہیں چاہیے
 روزی کا فخر کرے تو مذاق کرے مگر وہ تو جو او دریم اور کریم ہے جو سب روزی
 کے لیے ملے ملے پورے پورے ہیں یہ عوفن بے سمجھ بے سمجھ آجاتے تو میں کافی ہے
 سمجھ گیا ہے میں محرفت ہے اللہ تعالیٰ زنہ سے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
 کسی کو دو کاموں کا جو جوہر ڈال دوں جو میری یاد کو گنگ جاتا ہے میں اس
 کے کام کو گنگ جاتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حجاج ہرگزین
 لے گئے تو دیکھا کہ پشت میں مڑتے سینے چاندی اور جواہرات کے مکان
 اور محل بناتے بناتے اچانک پشتر جاتے ہیں اور پھر شہید ہو جاتے ہیں
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جیڑائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جیڑائیلؑ
 نے عرض کیا کہ حضور خدوہی پتہ کر لیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
 یا رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم ہمیں ذات الہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
 میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے پشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
 کرنے تو تم ہوں پشتر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتے تو ہم اس
 کے کام گنگ جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم ہوں سیدھا جاتے ہیں
 انقباب - پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشاہی
 کے نام جن کی محنت و مشفقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں
 ذیورہ علم سے آراستہ ہوا حکم نور احمد باکمال وارثی نظامی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا صفی نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مریضین
منزلت میں جب ہم مدراسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفیٰ
سندھی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف
کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر
میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض فضائل اور اذکار انکشاف
علم اور توفیق الہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق
کے بیتی پوچھے تو انہوں نے مجھے آیتہ اکر اس اور اس درود شریف
کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو
ہمیشہ پڑھیگا اسرار اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے لیتا پیاں تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پروردگار پائیا
اور اس درود شریف کا ثواب بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر جھگو
انہوں نے فرمایا اسے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں
پیراجی جاوے جا اور اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخص
مقدس کا سب سے گہرا تیری آنکھوں سے غائب ہو گیا تو میں میدان
میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لئے برکت کی دعائی اور میں
ان کے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر ان سے رخصت ہو گیا اور پہلی
رات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یعنی
شفا عت تیرے لئے اور تیرے والدین کے لئے اور تیرے

بہاؤ شاہ نے یہ سب پرچوں نے اس کا دور کیا کہ اس کو کسی طرح
 جوینیم پانیا جس طرح میرے پروردگار نے فرمایا تھا اور پھر میں نے
 اس کو دفعہ دیکھ کر یہ کہ بہت سے لوگوں کو اجازت دی تو انہوں نے
 میں آئے وہ اس بلاد سے بے انتہا فریاد اور افسوس پاتے۔

درد و شریفیہ ہے
 لَقَدْ فَتِنَ قُرَيْشًا فَرَسْتُمْ عَلَىٰ سَيْدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَىٰ مَالِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ مَلْحَةٍ وَ لَنْ يَلْعَدُ لِكُلِّ مَلْحَتِكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَقَدْ فَتِنَ قُرَيْشًا فَرَسْتُمْ عَلَىٰ سَيْدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَىٰ مَالِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ مَلْحَةٍ وَ لَنْ يَلْعَدُ لِكُلِّ مَلْحَتِكُمْ
 رَبُّ الشُّعَرَاءِ الْعَظِيمِ

ایک حدیث روایت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
 کہ آپ نے زمانے جو مشن لُقْدَا فَتِنَ قُرَيْشًا سے آفرینہ ہوا
 تک دو آئینے پڑھے گا وہ اس دن میں نہیں مرے گا اور ایک
 روایت میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائے گا نہ اس پر
 لہے کا دعاء دار ہتھیار چلے گا۔ رسول کے بعد جو مشن ان دونوں
 آئینوں کو سات بار پڑھتا رہے گا وہ عقیق ہوا تو قری ہو جائے
 وہ تو ذلیل ہوا تو عزیز ہو جائے اور اگر مخلوب تھا تو منصور
 ہو جائے اور فرزند لدا تھا تو اس کا قرین ادا ہو جائے اور اگر محمول تھا
 تو اس کا نم ذائل ہو جائے اور ننگ دستا کا مذاق کما دہ ہو جائے

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ سبَّار
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آيَةٌ بَارِعَةٌ مِنْ سوره حشر كَيْس

تین آیتیں پڑھے تین بار جمع و صائم
عَفُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَلِمَ الْغَيْبِ وَاشْهَادُهُ ۝
عَفُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ عَفُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝
الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُحْصِنُ الْمُؤْتِزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَنَبِّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ عَفُوَ اللَّهُ الْغَالِقُ الْبَارِقُ
الْمُضَوِّرُ لَهُ الْإِلَهَاءُ الْحَقُّ ۝ لَيْسَ عِلْمُهُ بِمَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۝ عَفُوَ الْخَزِيرُ الرَّجِيمُ ۝

آیہ خاصہ درود شریف =

مولانا فقیر ابو الحسن زردوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے
کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد آیہ بزرگ
نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ
کیا معاملہ کیا و مایا حق سبحانہ و تعالیٰ جمعوا ان پانچ درود شریف کی

- برکت سے بخش دیا۔ بسیم اللہ الرحمن الرحیم
- (۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرٍ مَن صَلَّيْتَ عَلَيْهِ
 - (۲) وَفَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرٍ مَن لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
 - (۳) وَفَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ
 - (۴) وَفَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ
 - (۵) وَفَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

فضائل عقیقات عشر

چنانچہ ہائے کہ سیدہ بنت عشر حضرت ابراہیم تمیمی فدس سرہ
 سے مشایخ رحمۃ اللہ علیہم کو بھیجے ہیں اور ان کو حضرت صف
 علیہ السلام سے اور ان کو حضرت سرور کائنات صل اللہ علیہ وسلم
 سے اس کی سفارش میں فرج سے ہے کہ آپ زمانے میں کہ میں
 نبی دن گنبد شریف میں تہلیل و تسبیح میں مشغول تھا کہ
 حضرت جعفر علی بنینا وآلیہم وعلیہم السلام تشریف لائے
 اور فرمایا: **عقیقات عشر** مجھ کو جناب سید عالم صل اللہ علیہ وسلم
 سے بھیجے ہیں مجھ کو پیر یا کرنا چاہتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں
 کہ میں تو پر روز قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر اور کھن ترک
 نہ کر میں حضرت علیہ السلام کا ارشاد بجا لایا۔ سات کی خواب میں
 دیکھا ہوں کہ ملائکہ مجھ کو پشت میں سے کئے اور نوائے بہت
 کھن کھن کئے۔ اور شرب خورشوار بلدی۔ وہاں ایک
 مکان یا قوت سرف کا میں نے دیکھا اور اس مکان ذمرد کا اور
 ایک مکان مردار کا کہ ہر مکان میں حور العین بیقیاس بھی
 ہیں میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس سے واسطے ہیں؟ کہا یہ اس
 کتبے ہیں جو **عقیقات عشر** پڑھتا ہے۔ بعد میں
 میں مشرف ہوا جمال جہاں آرا حضرت سرور عالم صل اللہ
 علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حضرت جعفر علیہ السلام
 نے فرمایا ہے کہ **عقیقات عشر** مجھ کو آنحضرت صل اللہ علیہ
 وسلم سے بھیجے ہیں آپ نے فرمایا ہوں دوست و رفیق ہوں ہے

پس عرفان ایک میں فرمے کہ اس کے ہر حرف و لفظ کو لیا گیا ہے
 ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخشتا ہے اور
 اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور رحمت کے دروازے
 اس پر کھولتا ہے اور قادر نہ ہو گا کون اس عمل پر مگر وہ
 جو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہے اس خواب کے
 حضرت ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ علیہ جاسواہ زندہ رہے اور
 اس عرصہ میں آپ نے کون طعام و شراب دنیا نہ کھایا اور نہ
 حاجت سوائے کیونکہ وہ طعام و شراب بہشت سے لیا ہوا ہے
 اور بھون مشایخ رحمتہ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی بھیم
 اس کی موافقت کریگا وہ حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں
 رہے گا رزق غیب سے پائے گا اور دنیا سے نہ جائے گا
 تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھے اور نہ مرے گا جب تک
 کہ طعام و شراب بہشت نہ کھائے گا فواید و فضائل اس کے
 حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں ہو گی
 اس کی موافقت کریگا خود اس پر منکشف ہوئے
 عرفان یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لئے اگر ہے
 سمجھتے عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
 مع تسبیح سات سات بار پڑھتے ہیں
 وہ ایک صفحہ پر ہیں

اول سورہ فاتحہ شریف سات سات بار

دوم سورہ واناس سات بار سوم فلق سات بار
چهارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
ادھین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلَّمَ اللَّهُ وَدُنَاةَ مَا عَلَّمَ اللَّهُ وَمِلًّا مَا عَلَّمَ اللَّهُ
شتم یہ دود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِنْدِكَ
وَقَبْلِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاَرْحَمِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَفَخِيهِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سات بار اللهم اغفر لي ذلوق الذي
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَاَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي فَخِيْرًا وَاغْفِرْ لِي
وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ حَيِّبُ السَّمٰوٰتِ
سَرْحَنِيَّتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات بار

دہم - اَللّٰهُمَّ يَا اَفْعَلُ بِيْ ذَرِيَّتِيْ عَمَّا جَلًّا وَاَجَلًّا
فِي الدِّيْنِ وَالْاَرْضِيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَفْعَلُ وَاَوْلَا
تَفْعَلُ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا سَخُنْ لَهٗ اَفْعَلُ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ
جُوَادٌ مِّلِكٌ زَبِيْرٌ بَرٌّ وُفٌّ رَحِيْمٌ سات بار

نئے ستر میں داخل ہونے کے وقت یہ ہر دم

تو غائب ہونے کے وقت
دستِ ابرئیل لہی منزلًا مُّبَادًا مَا وَاَنْتَ حَيُّ الْمُنْتَزِعُ لِيْلَهٗ

حضرت بابا عزیز الدین شیخ شکر دہشتی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں
 کہ ایک مرتبہ بھولاد میں ایک شخص کو بیلہ کت کے بیچ لٹیر
 آئے کھینچا گیا سات بعد اس شیر کے پاس دلی سین حکم الہی
 سے بالکل صحیح سلامت نکل آیا۔ اس کی سلامتی کا باعث
 یہ تھا کہ اس کے پاس اس اسم باری تعالیٰ تھا وہ اسم اعظم یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَرِیْمُ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ
 یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ

یا بُدِیْعُ = اگر اس اسم کو بوقت دعا ستر و شبہ پڑھے
 تو دعا مستجاب ہو
 صعب مقصد کے لیے یا بُدِیْعُ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ
 یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
 اور ایک بزمِ شبہ یا بُدِیْعُ پڑھے انشاء اللہ مقصد میں کامیاب ہوگا

یا عَزِیْزُ = یہ اسم اعظم وقتِ نیم شب کے بر وقت پڑھے فتوح عیب
 سے امل بسم اللہ الرحمن الرحیم کیلئے شبہ پڑھے بعد ازاں
 اسم یا عَزِیْزُ آیت بزار ایک سو بار کہہ کر ۱۱ بار یا اَرْحَمُ
 بِاَرْحَمِ عَدُوِّ وَاَبَانِ کرے اور ایک جلم بظہارت و پاکیزگی
 یہ عمل میں لائے عمل کا عامل ہو جائے۔

در حدیث ایمان و وسعت رزق .

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام یکے آیت الکرسی پڑھکر

یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے
 وَ مَنْ عَتَقَ اللَّهُ بِخَلْقِهَا يُخَلِّقْ لَهُ مِطْرًا قَاطِرًا يَرِيحُ قَوْمًا مِنْ
 حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنْ عَتَقَ كُلَّ عِلْفٍ اللَّهُ يَهَبْهُ
 إِنْ اللَّهُ بِأَبْيَعٍ أَجْرَهُمْ قَدْ جُفِيَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

پھر ایک بار فاتحہ سو بار سورہ اقلص سو بار قدوس شریف

پڑھکر آسمان کی جانب بھونکے سے زمین دم کرے حق تعالیٰ اس

کی روح بغیر تو سب ملک الموت قبض فرمائے اور اس وقت

داخل جنت فرمائے اور زندگان میں روزی اس کی فرمائی

سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی و راحت پڑے

فاتحہ بالا ایمان انشاء اللہ پڑھکر

اس رسم العظم کے ساتھ جو مانگا جائے من جاتا ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَاتِلُ

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کشف قبور

کسی کامل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز نماز عشاء کے بعد
سورے سے پندرہ آیتیں اور چاروں قیل پڑھ کر سینہ پر
دم کیا کرے بعدہ دس بار سورہ فاتحہ اور 99 نام باری تعالیٰ
اور اسمائے رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم پڑھ کر اپنے دائیں
بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سو بار پڑھ کر
سر کی جانب بھرتے اور سورہ الم لشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر
سو جائے انشاء اللہ جس بزرگ کا فیال دل میں لا کر سوئے
اس کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ ام دن کے بعد جب صبح
بزرگوں کی زیارت کرے گا تو پھر جس قبر کے پاس بلا وضو دو
ذائوں بیٹھ کر مراقبہ کرے گا حکم خدا صاحب قبر کی زیارت
ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی
بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے میوہ باطنی بھی حاصل
کرے گا۔ ————— لا علاج بیماری —————

صورت خواجہ عزیز نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شیخ کسی
لا علاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہئے کہ جمع کے دن
نماز عصر سے نماز مغرب تک یا اللہ یا رحمن یا رحیم کو
پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ دن تک ہر روز بلا تاخیر پڑھنے
سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی
تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

جانسین حضرت نور سے گنج بخش رضی اللہ عنہما

فقیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفے رسم اعظم)
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ
محمد شاہ نور شاہی بر خوداری سا ہنہال دام اللہ برکاتہ سے منقول
ہے کہ رسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ ایک ہزار بار نہایت خشوع و خضوع
سے پڑھے اسکی برکت سے دو جہاں کے سقا حد حاصل ہو گئے

اسم اعظم یہ ہے

یا حییٰ یا قیوم یا ذا الجلال و الاکرام

فقیر سید شرافت حسین بچپن ہی رات سو بھروسہ شوال ۱۳۵۵
کو اپنے دیوان خانہ میں سرور ہوتا تھا خواجہ پیر میر علی شاہ چشتی نظامی
گورکھی رحمتہ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے
مجھ کو اپنے پاس چار پائی پر بٹھا لیا اور نہایت شفقت و مہربانی
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا

یا صمد یا رحمن یا رحیم

پھر صبح سے یہ وظیفے عالم زویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت
زندہ تھے مجھے زیارت کا سوق ہوا لیکن وجوہات سے مجھے
دیوان پینچے کا اتفاق نہ ہو سکا ایسے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی
آخر ۵۵ صفر ۱۳۵۶ زندہ میں آپکا

انتقال ہو گیا

درختوں کی پھل پھولیں اور پھولوں کی پھل پھولیں
 اور پھولوں کی پھل پھولیں اور پھولوں کی پھل پھولیں
 اور پھولوں کی پھل پھولیں اور پھولوں کی پھل پھولیں
 اور پھولوں کی پھل پھولیں اور پھولوں کی پھل پھولیں

نوٹ: اس ورق کو پڑھنا ہے

یہ ورق پڑھنا ہے اور اس کے بعد اس کا نام لکھنا ہے
 کہ اس کا نام کیا ہے۔

اصل اسم اعظم جو حضرت آصف برضیاعے پاس

تھا جسکی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھینکنے میں
لا یا تھا۔ وہ اسم ہے (ذوالجلال والاکرام)

یہ اسم اعظم ہے اسکی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور
تہنائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سووے اور حلال کھانا
کھائے اور حلال ہی پیئے اور ہر جمعہ کی رات میں یہاں ذکر کی

دعویٰ دیکھے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں بیٹھے اور

ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک صوفی روشنی ظاہر ہوگی

جو اطراف میں پھیلی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی

اور ہر سرگروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت

کو دیکھ کر خوف مہرنا جائیے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی

عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی دولت کے اندر نظر آئے ہونگے

جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب دے پھر وہ پھینکے نہ

اسے غائب تو اس رسم اعظم سے کیا جانتا ہے تو ذاکر کو جواب

دینا چاہیے کہ میرا مقدر اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے پھر

وہ چلے جائیے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر

ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرنے لگا اور سب یہ کہنے لگے کہ

مَرْفُوعًا وَآهْلًا وَبِحَدِّیْمِ اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

پھر وہ کہنے لگے کہ اپنے سامنے کو بیٹھو تو ذاکر کو دائرہ دہا بیٹھ

نظر آئیگا پھر اسی طرح دائرہ مملکتیں نظر آئیگا اور

اور آگے بڑھو دیکھو حضرتانہ اور اور آگے بڑھو دائرہ

چیز وقتہ اور اس کے گرد خواہی فرشتے اور نیک صالح لوگ

ہوتے ہیں ان سے آگے بڑھو ایسے نور کا پردہ نظر آئے گا جب

ذکر اس کو چیر کر آگے بڑھیں تو دربار وحدانی نظر آئے گا

اور دیکھو واحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک

ہے وہاں ذکر کو ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی فضیلت

آواز آئے گی اور پابند غیب یہ بگادنا ہو گا

عظما ونا فاضلین او امسک بغیر حساب اور

جب سبک اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو

جاتی ہے کہ جس چیز کے لیے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے

اور جب اسم ذوالجلال والاکرام بڑھ کر کسی چیز کا سوال کرتا

ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلمان

علیہ السلام کے پاس یہ ہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لیے

اس طرح پڑھیں یا حی یا قیوم برحمتک استخیرت

یا ذالجلال والاکرام یا ارحم الراحمین

اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

یا مالک الملک یا ذالجلال والاکرام

اور مجھ کو میرے رشتہ سید عبد علی شاہ عارفی رحمۃ اللہ

علیہ نے بھی پڑھایا ہے۔ نو ذوالجلال اسم اعظم تم اس طرح

پڑھا کرو اس میں بڑے دار پوشیدہ ہیں

عروۃ الداعی میں ہے کہ یہ سببت کم انبیب شخوہ ابو القاسم
 سے فوت اہم رفا علیہ السلام نے فرمایا کہ تو مردانہ بعد نماز جمع
 یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہو گیا
 ملا فزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسکے تجربے ہی
 ہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَخْفِرُ اللَّهَ
 وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بھوکا
 اور دست نماز پڑھ کر اَطْحَمَنِي حَائِطِي جَالِعِي پڑھے
 حق تعالیٰ اسکو سیر کرے گا ایسا کھنوں نے بیفتوں یہ عمل کیا
 اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک گئی نہ کمر درد ہوا اگر کسی نے ذہر دستی
 کھلا دیا تو بد بھنسی ہو گئی۔

حدیث روایت میں وارد ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب سے بات
 کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اِهْرِنِي مِنَ النَّارِ پڑھے
 اور اس وقت میں فرے تو شہید فریگا اور سات روز تک
 اور اس کے حرام ہو جائیگا اور اگر وقت جمع کے سات بار پڑھے
 اور اس روز فریگا تو شہید کرے گا۔

اسناد دعا کے اور عظیم کے بیان میں

کتاب سعید الخیر روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگانِ خدا سے ہے
 کہ اس فرشتے کے دس لاکھ سر ہیں اور بیچ ہر سر کے دس لاکھ
 منہ ہیں اور بیچ ہر ایک منہ کے دس لاکھ زبانیں ہیں
 ہر زبان سے وہ سبح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایسا روز
 اس فرشتے نے جناب الہی میں عرض کی کہ یا الہی مانند میرے کوئی
 ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو تری
 حکم ہوا کہ اسے فرشتے ایسے بندہ ہمارا فرزند ان آدم سے ہے کہ وہ
 مانند تیرے بندے ہے ہر روز جو عبادت کرنے میں فرشتے
 نے اجازت مانگی کہ الہی مجھ کو بھی حکم ہر سہ اسکی زیارت کا فرمان
 پاری تعالیٰ ہوا کہ جا فلاں گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب
 وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقان دیکھا
 اس فرشتے نے اس دہقان کو کہا کہ اسے سمجھنا چاہتا ہوں میں کہ
 بیچ اس رات کے ہمراہ تیرے دیوں میں وہ دہقان نے منظور کیا
 جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے
 جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانا ہے کہ تین دن تک کھانا نہ
 کھاؤں گا پس اس طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ پاس اس
 دہقان کے رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیادہ
 کیا عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس
 آدمی کو سوائے نماز پچھانے کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز
 کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے

یہ حسب و سابقا لکھ کر دوزخ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز اس

ادبیتان سے سوال کیا کہ تم بعد نماز کے کیا پڑھتے ہو کہا اس دستان

میں کہ اس دعا کو دس بار پڑھتا ہوں وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَعْظَمًا مَّا سُبِّحَ وَ لَسْبَحَ

اَخْلَقَنَا كَمَا يَحِبُّ رَبُّنَا وَ يَرْضٰنِیْ وَ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكُرْمِ وَجْهِهِ

رَبُّنَا وَ عَزَّ جَلَالُهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَعْظَمًا مَّا حَمِدَهُ وَ عَزَّ

جَلَالُهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَعْظَمًا مَّا حَمِدَهُ وَ بِحَمْدِهِ جَمِيعُ

اَخْلَقَنَا كَمَا یَحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرْضٰنِیْ وَ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكُرْمِ وَجْهِهِ

رَبُّنَا وَ عَزَّ جَلَالُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعْظَمًا مَّا صَلَّیْهُ بِحَمْدِهِ

جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا یَحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرْضٰنِیْ وَ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكُرْمِ

وَجْهِهِ رَبُّنَا وَ عَزَّ جَلَالُهُ وَ اللّٰهُ اَبْرَ اَعْظَمًا مَّا تَبَرَّءُ وَ تَكْبَرُ

جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا یَحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرْضٰنِیْ وَ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكُرْمِ وَجْهِهِ

رَبُّنَا وَ عَزَّ جَلَالُهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَلِیْمِ

اَعْظَمًا مَّا صَحَّدَهُ وَ یُحَدِّدُهُ جَمِيعُ خَلْقِهِ كَمَا یَحِبُّ وَ یَرْضٰنِیْ

وَ سَمَّا یَنْبَغِیْ لِكُرْمِ وَجْهِهِ رَبُّنَا وَ عَزَّ جَلَالُهُ وَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ فَاطِمَاةٍ اَجْمَعِیْنَ

یَرْفَعُ لِكُلِّ سَلْمٍ بِالْاَرْضِ الرَّاحِمِیْنَ

یعنی جو کون پڑھے اس کو نوالہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب اسی برس

کی عبادت کا اس کے دفتر اعمال میں اور نصیبت اور اسناد اس

دعا کی بہت بری ہیں مگر بسبب طوں سے اس کے مختلف نسخے

اسناد دعائے دیگر

روایت ہے کہ ایسا روزِ عزت و رسالت بناہ صل اللہ علیہ وسلم بیچ
 مسجدِ پاک کے بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے
 اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بد بخت ملعون تو اس جگہ
 پر کبیں واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سردارِ کائنات میں بد بخت
 نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں
 داخل کرے گا پوچھا حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
 اس ملعون نے کہا کہ مجھ کو ایسا دعا تجھ نے اہل بیت سے یاد ہے اس دعا کے
 سبب مجھے جنتی فاقوں کا شبِ حضرت رسول خدا صل اللہ علیہ وسلم
 بیت منور ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
 فرمایا یا قاسم یا قاسم یا قاسم یا قاسم یا قاسم یا قاسم یا قاسم یا قاسم
 دعا کو پڑھنے والا عزا میں جگسا جاسیغا اور دعا یہ اس سے سیکھو
 بیچکے پہلے موت سے ہے اور وہی پہلی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو نہ
 اسے چھپ سیرے یہ شیطان اُمید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
 کی برکت سے مگر جب یہ رقیبا اسل دین سے میں اس دعا کو لیا
 ہوں گا اور دوزخ میں داخل ہوں گا اور ابلیس اپنی امت کے واسطے
 اس دعا کو اس سے یاد کرے اور لوگوں نے کہا میں یوں روایت
 کرتے کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سیکھائی کہ اپنی امت
 اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے تمام کر دیا اور دعویٰ
 کی ادھر امت تمہاری کے وہ یہ دعا اعلیٰ صفت پر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا إِلَهَ النَّبِيِّ وَالْعَظِيمِ الْخَطِرِ يَا سَيِّدَ الْكَافِرِ
 وَيَا مُنْتَهَى الْأَشْرَارِ وَيَا عَزِيزَ الْمَنِّ وَيَا مُخَلِّكَ يَوْمَ الدِّينِ
 بِحَقِّ بَنَاتِكَ تُعْبَدُ وَبَنَاتِكَ تُسْتَمِينُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اگر استاد الطالبین میں ہے کہ دن قیامت کے وقت جبرائیل علیہ السلام
 ایک براق جنت سے لائیں گے جس سے کہ یہ براق جس واسطے
 ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائیں گے کہ یہ براق اُس کے واسطے ہے
 جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا ہے
 اللَّهُمَّ مِنْ بَنَاتِكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
 گئے وہ صفحہ موت کے پورا جنت میں داخل ہو گا اور یہ بھی
 درود بیت اس کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایسے ۱۲ بار
 پڑھے طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اسکی طرف
 کتر مرتبہ دیکھے ہے

دعا کے دیگر = بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا قَدِيرَ
 السَّاعَاتِ يَا حَيُّ الْقَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ
 الْقَيُّومُ يَا حَيُّ الْقَيُّومُ يَا حَيُّ الْقَيُّومُ يَا حَيُّ الْقَيُّومُ
 اس کا توبہ کرنے سے قبل یہ دعا پڑھی جائے تو پورا فرستے
 اسکا اجر کبھی کبھی ہو کر جاتی ہیں پھر اللہ رب العزت کے پاس
 حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر
 لیکن سے قائل ہیں پھر اللہ فرماتا ہے کہ اس کے اعمال نامے
 میں یہ دعا ایسے ہی لکھی ہوگی میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

ارتقاء طالبین میں ہے جو شفقت اس دعا کو ایسا بلکہ پڑھ کر طرف انسان کے دیکھے اس کی فی نذر رحمت اس کی طرف ستر و شبہ دیکھتا ہے دعائے یہ فضیلت غلطی سے بچنے صغیر پر لکھی گئی وہ دعایہ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

انم اعلم عن الله عنہ سے اور نیت ہے کہ جو شفقت اس دعا کو بعد پرمناز کے دس بار پڑھے تمام علم ادریں اور آفرین کے روشن برکت اسکو لدر پرمناز مایا ہم نے ہیں حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت سے وہ دعایہ ہے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ بِكَ عَلَى طَاعَتِكَ

صفایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقورین نے جو بادشاہ تھا سارے جہان کا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ اس کے میرے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھکو احتیاج قلعہ کی نہ ہووے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اور پراسن اسباب کے سوا کہ جو کوئی اس اسباب کو ہر روز سات بار یا ایسا بلکہ بعد پرمناز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی کہ حق کی کو ریت ہیں و مانتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرستائیں الہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں ننگا دیکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت دیکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے

سَبِّحْهُ صَبْرًا سُبْحًا

کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقورین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فرید الدین مسکو گئے۔ شکل اس قدر تیرے فرزند نے یہ کہ
 ایک مرتبہ بچہ لاد میں ایک شخص کو بدادت کے لئے شہر کے آگے
 کھینچا گیا سات لفظ اس شہر کے پانچوں میں حکم الہی سے
 باطل صحیح سلطنت نفل آیا تو اس کی مدافعتی کا باعث یہ تھا کہ
 اس کے پاس اس شہر کی توکل تھا کہ اس کا نام اعظم یہ ہے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم یاد آئی یہ بدادت خرابی و یا قائم بڑا ذوال و یا
 اہل و بدادت وزیر
 اور جو کوئی پر نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اَلْحَيِّ الْقَيُّوْمُ
 عَلَيْنَا سَلِّمْ عَلٰى الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے وقت عمر رسیدگی علیہ السلام
 کو نہ دیکھے گا اور تلخ جان کنڈی کی نہ چکھے گا معجرا کے بدن
 سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی جان کا دھرو پینا ہوا سوجاتا ہے
 اور ہر روز ۲۴ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو تو اب شہیدوں کا
 پانچواں اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے تین بار یہ دعا پڑھے
 لیا کرے تو بے برابر عالم اہلاد آدمی کے پائے گا وہ دعا ہے
 اللَّهُمَّ اَلْمَغْفِرِيْ وَ اَلْقَادِرِيْ كَمَا رَتَبْنَا لِيْ هٰذِهِ اَوْ كَبِّرْ ا
 وَ اَجْمَعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ
 الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جو شیطان اس دعا کو لیکھا وقت میں کر کے ستر بار پڑھے پڑھے
 قدر پانچواں دہنہ اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں
 کا سینے کا یاد اس کے رعبہ اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ
 اسکو اس طرح سے دوزی دیا توئی بجانے گا کہ کہاں سے کی تلبہ
 اور وہ دعا ہے۔

ابیم الذی یعلم السر والاضفی

اور سر میں اسم یا فتاح کو دست راست اور پر سینے اپنے
 کے دیکھے اور پڑھے اگرچہ کند زین ہو سینہ اسکا روشن
 ہو جائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اس کے طیف مسمیٰ ت
 عشر کا پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے کی برکت سے بر فراد
 دین و دنیا حاصل کرتا ہے

اس سے بعد ستر بار وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اور چھاس بار الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اور سو بار یا رَحْمٰنُ
 اور سو بار یا رَحِیْمُ اور سو بار یا وَاوَدْتُ اور سو بار یا وَهَّابُ
 اور سو بار یا تَجَازِبُ پڑھے حساب کُلِّ نَفْسٍ کا اور اس کے
 آسان کیا جائے اور تنگ اور حسد و کینہ اس کے دل سے
 دود ہوگا اور نوحی و شمن عداوت منہ کر لیا

اور ہر نماز کے بعد تین ہزار رشم اور آٹھ سو کے تو ایف
 ایک ہزار بار اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں
 پڑھے تو کُلِّ نَفْسٍ سے اسکو ذاکر ابر کچے ہیں

بعد ازیں کہ جب افشاء ہوا تو چار رکعت نماز
 اشراق پڑھے پھر پندرہ رکعت کے بعد الحمد شریف کے پانچ بار پانچ
 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد صلوات سورہ منزل پانچ بار پڑھے
 بعد دو اشرف گیارہ گیارہ بار اول روز اور جب رات پڑھے
 تو نماز چاشت کی گزرا سے بارہ رکعت یا چودہ رکعت یا چار رکعت
 پانچ پندرہ رکعت کے بعد الحمد شریف تین تین بار قبل صلا اللہ پڑھے
 اور بعد نماز کے فراغت تک ایک بار سورہ لیسین پڑھے اور
 ایک بار سورہ شکیکہ پندرہ رکعت بعد سورہ منزل پڑھے پچیس روز
 اس کا ذکر کرے اور چاہے کتنا ہو گا کمال گناہ کبیرہ اور عینہ
 اس کے جیسے جائینگے اور کہا ہے عوارف المعارف میں لکھا ہے
 کہ جو کوئی ان دونوں نمازوں کو باپوں و طور مذکورہ کے پڑھے
 اسکو دنیا قیامت کے پھینچوں کی صف میں اور اولیاء اللہ کی
 صف میں گولایا جائے گا اور جو ست بائیسید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
 فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور
 کبھی شرکت نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں
 جن قیامت کے اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں گولایا جائے
 اور ان دو جہان سے بیز حساب جنت میں داخل ہوگا

اور ایت شریف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جا کر
 گیارہ بار بخشیفا اللہ فی امی مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت
 شریف سے اور پڑھنا العالمہ النفاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
 کے جا کر گیارہ بار ایا کھم النفاثر کہ پڑھے ارواح مردگان کو بخشتے
 تو اب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بھی روایت
 سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھ کر ارواح مردگان
 کو بخشتے چنانچہ حروں سے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قبرستان گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک ادلی
 کی سخت عذاب ہو رہا ہے حلاوت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
 عجیب ہوئے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا
 یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھا کر اس مردہ کی
 ارواح کو بخشتے گناہ اسکے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا
 بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شوق ہوئی اور
 فی الحال دس دوران بستی قبر میں اسکی داخل کی گئی پھر چونکہ
 یا کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہ تم کیسے فرج آئے ہو یا ان
 حوروں نے کہ یا رسول اللہ برکت بسم اللہ کی سے واسطے
 اس شخص کے نازل کی گئی دن قیامت تک بنا گناہ اسکے رہیں
 ہم اور دن قیامت کے آہ پر پلھراط کے ہمراہ اسے جنت میں
 جائیگی ہم اور چشم آب حیات سے بدن اسکا دھوئیں ہم
 ان مالوں پہنچے سے بدن اسے کو جھاڑیں ہم اور ان مالوں سے
 جو قولہ بیان کیا ہے کہ ہر قطرہ پانی کے ایک حور پیدا ہوگی وہ
 لب حوروں واسطے اسکے ہوگی

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی بنی فریب

کو بیچ فریب کے دینا مانا ہے کیا کہ واسطے تمہارے کیا عمل کروں میں

فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیب

کو پڑھنا اور ہر قبر کے پتھر ہے

اور روایت ہے کہ جب اللہ بن عمر نے کولیا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی

موتا ہے تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اس کے جمع ہوں اور

واسطے اس مرد کے ایک لاکھ بار کلمہ طیب پڑھے کہ کوئی سختی عذاب

اس مرد پر نہ پہنچے اور بخشا جائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس

دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور

تمام قبروں پر نور ہوں اور کتاب ارتقا للطالین ملے کہتے ہیں کہ ہر امر

پر رونے سے نیکی ایسے دفتر اعمال میں لکھی جائیں اور چنداں بدی اسکی

نہدی ہوگی اور بہت میں جانیق وہ دعا یہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَدْ نَسِيَ لَنَا شَرِيكَ لَمْ يَلِكْ وَلَمْ يَلِكْ لَمْ يَلِكْ وَلَمْ يَلِكْ

وَمَيِّتْ وَطَوِّبِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو النُّبُولِ وَالْأَكْرَامِ

پندرہ روزہ روزہ رکھو علیٰ کل شئی فی قدیر

اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے اس کو پڑھنی اس قبر سے اعجاز اور

اس میں کیے یہ دعا پڑھو

يَا صَيِّبُ الْمُغْرَاءِ يَا أَسِيْرَ الْوَحْشِ يَا مَحْتَجِ الْفُقَرَاءِ

يَا دَلِيْلَ الْمَشْرِقِ يَا حَيْجُ يَا قَوْمُ يَا فَنَانُ يَا مَنَانُ يَا بَدِيْعُ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذُو النُّبُولِ وَالْأَكْرَامِ بِرَحْمَتِ يَا رَحْمِ الرَّحْمَنِ

اس خاک کو چھرا اور اس قبر کے ذوالرحم اللہ تعالیٰ سے پڑھو اس

مقبرہ کو بخیر رکھو اور تمام قبروں اس جگہ کن پڑھو ہوں گی

اور جو کچھ درود شریف ہے اس کا انگریزی ترجمہ ہے اس کی تیس مرتبہ پڑھو
 میت کے اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین بار یہ دعا پڑھو
 اللَّهُمَّ لَا تُؤَدِّبْ هَذَا الْمَيِّتَ بِمَرْمَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 یعنی اس قبر کا مرنے والا اور بھگتا جائیگا۔
 درود قبرستان

یہ درود شریف قبرستان میں دیا وہ پڑھنا تاکہ اسی برکت سے قیمت
 تک روپیوں کو آرام حاصل رہے اس درود شریف کو قبرستان میں سہ بار
 پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ۷۰ سال کی عمر

مردوں سے عذاب اٹھائیے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 درود روزی - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَرَضَّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَاتُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَاتُ
 وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَعْدَاءِ وَصَلِّ عَلَى صَوَابَةِ مُحَمَّدٍ فِي
 الْخَوَابِرِ وَصَلِّ عَلَى إِبْنِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ
 مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى
 قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى تَدْوِينِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاقِ وَصَلِّ
 عَلَى حَسَنِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى سُرَّةِ مُحَمَّدٍ فِي السَّرَابِ
 وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَأَقْرَبِيهِ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَخْبَائِهِ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۵

نقل سے کہ فریوز نے فوت سے فیضانِ ثوری، فرس سے لڑنے کے طرف بازار
 کے لئے لوہا چاہا، فریوز نے فریڈرک روچ پر ہنزہ گوار کے ٹولہ لے لیا
 پتھراٹھے تمام ہنزہ میں پورے فریوزہ آپس کے یا تو میں نہ آیا، ڈر پوسٹ
 فریوزہ کے کا ہنزہ میں پڑا پورا تھا اس پوسٹ کو لٹکا کر آگے ایک گڑھا
 کے ڈال دیا، اس میں ہی حالت کو اپنے باپ ہنزہ گوار کو خوب سے دیکھا
 کہ اوپر تخت بستی کے بیٹھے ہیں، لوہے فریوزہ بستی لگا رہے ہیں، کہا کہ
 اے بابا فریوزہ یہاں کے گھاٹے جو تھنا ہے اسے جان پر چھوڑ دو کہ
 پوسٹ فریوزہ تصدیق کیا تھا تو نے اجر اسکا سنا تو میرے پتھرا
 پس وہ سارا چھوٹے جاننا کہ میں پوسٹ فریوزہ کام لیا
 اور نقل ہے کہ دو شخصوں نے ایک دیوار کے منہ کے بیٹھے تھے ناٹا
 بقدار اپنی دن دیوار اوپر آئے، گڑھی گڑھی تو زخم اوپر آئے نہ آیا
 اور دونوں درمیان اس چیز کے لے لکھو سلامت لے جاتے تھے
 وہ کہہ لیا ہے اسے دیوار کے نیچے ٹوڑا لے لیا، جس منہ کے
 اپنے مال لے کر آئے، گڑھی کے جاننا کہ گڑھے ہو گئے، آگے اپنے برس
 بارش اس جگہ سے سکار ہوئی، بسبب پانی کے اس دیوار میں ایک
 ثقاہت چھڑ گیا، جب پانی نے اس دیوار بھیجی کہ توڑا لیا تو وہ شخصوں
 نے شعل آگنا جتنی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور بیچ
 گواہ بنے آئے بسبب مردمان نیک، متحیر ہوئے، حیران ہوئے اور بھتے
 کس چیز نے ٹھکو پر درمیں اور زخم لگایا، کہا ان دونوں آدمیوں
 نے کہ تیرے گڑھے دیوار اوپر پھاویں گے جو گھاٹے پھاویں گے لوگ
 فقیروں پر تصدیق کرتے تھے، میں گھانا پھاویں پاس جاتے آتا

تھا اور وہ ہم کو اتنے سے اور سب سے نفع دے گا۔ محمد بن مسلم کے ہجو
 اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
 ایسا بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
 کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوتے تھے توڑکی میری نے وفات پائی ہے
 اور اسکو عذاب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
 فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھا
 اور بیچ رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایسا بار اور رکت تیسری
 میں والیل ایسا بار اور بعد تیسری میں والضحیٰ ایسا بار اور چوتھی میں
 بعد الحمد الحمد لکھ کر ایسا بار اور بعد سلام کے مسجد میں جا کر دعا مانگا
 کہ اے میری بیٹی میری جھکو دیکھو۔ اس روز آیت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے
 حسب الارشاد رسول خدا چہار رکعت نفل پڑھی اور وقت جمع کے وہ بڑھیا
 تیرہ گناں بدگناں رسول اللہ حاضر ہوئی کہ کہا یا رسول اللہ توڑکی کو
 دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ توڑکی میری
 کہتی ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں توڑکیوں سے کہہ دو کہ
 گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب
 کیا جائے گا۔ پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب
 اور توڑکی تیری کہے کیسے ہیں کہا اس بڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اول عذاب تو یہ ہے کہ توڑکی اپنی کو دیکھا میں نے نہ بیچ آگ دوزخ
 ہی جلتی ہے پس کہا میں نے کہ لے جاں مادرہ نیزنگہ عذاب دوزخ
 اور تیرے بول یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا میں نے کہ بہ سبب
 توڑکی نے گناہ تو کو کج بود سجود بجا نہ لائے تھے میں نے اس لیے
 اس عذاب میں نہیں گرفتار ہوں میں اور عذاب دوسرا

ہونے کے لیے جس میں بھی میرے کہ گئے ہیں اور کہتے ہیں میں نے
 اسے چینی یہ کیا غلب ہے کہ اس نے کہ اسے ماہر دینا میں پستان اپنے
 کو غیر اجازت خاطر اپنے کے بیٹھے رتوں کو حدود ہدائی کل میں
 اور اسباب سے عذاب میں گرفتاروں نوزی بیٹ اسکا ساتھ ذہول
 نہ سو وہا ہول ہے اور اوڑ اس بیٹ میں سے آتی تھی کیا میں نے کہ اسے بیٹ
 یہ کیوں اوڑ ہے کیا اس نے کہ اسے ماہر ہر بیان دینا میں حرم کیا ہوتی تھی
 یہ کہ بیٹ میں کہیم تھا کہ عانا اور کورن کا تھائی تھی میں اس واسطے تھا
 اس بیٹ کے ساتھ اور چھوڑے گئے دستوں نیزہ یافتہ تھیں
 اس کے ملنے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے بن میں نے نہ اسے بیٹ یہ
 کیا عذاب بت کیا اس نے نہ اسے ماہر ہر بیان غیر اجازت خاطر
 وہ عذاب ہر ان تھی میں چہ کیا اسے ماہر ہر بیان غیر اجازت خاطر
 کو یہی طرف سے طرہی کہ نہ خودوں کے تھیں ان قصورتوں کے ہر ہر
 کہ یہ ان قصورتوں سے چھس اور اسے ماہر خاندان میرے نوبہ نہ خود
 ہر اسے جہ اس پر نہ نے یہ بائیں آئے دوسرے ہنگامے
 یہی چیز عجابی ہے ہر اس ہو گئے اور رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم
 نے اس کے خاندان کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بیوی کا صحابہ کرم
 اس جو اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی سے
 بہت رنجیدہ ہوں اور نہایت عورت نے کہ اگر شفاعت میری کی امید
 رکھتا ہے تو قصور اس بیوی کا صحابہ کرم جو ان نے قصور بیوی اپنی کا
 صحابہ کیا دوسرے ہر اس پر نہ نے اپنی بیوی کو جواب میں
 دیکھا کہ اگر تم مجھ سے کہتی ہو کہ یہ بیٹی بھلا اور تاج مرصع ماہر ہر
 کے رکھا ہے اور ماہر بیوی کو بیچ بخل کے پکڑا اور کہا کہ سلام

چهل حدیث

(۱۱) رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیثوں کو پڑھے، خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور پیغمبروں کی جماعت سے اعلیٰ رکھے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارش اور تواہ ہوں گے۔

۱۲ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مادہ اسم اعظم جس سے ساتھ جو بھی دعائی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اس سے کہو جو بھیں اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ اس آیت کریمہ میں ہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَافِينَ

۱۳ حدیث شریف میں آیا ہے کہ در کلمے جو رحمن تو بہت سہ میری زبان پر بہت جگہ ہے (اعمال کی) ترانوہیں، بہت جگہ میری دل میں ہیں، سبحان اللہ فریجیدہ سبحان اللہ الوطی

۱۴ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کس اور دینیوں فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کرے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعُجْهِ وَالْخُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَوْرَةِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخَجْرِ الْبُخْبِ وَالسَّخَاةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلْبَةِ الْبُخْبِ وَالْقَهْرِ وَالرَّجَاةِ

۱۵ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایسا و مستحب مقرر فرمادیں گے۔

۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اللہ سے دعا کی کہ تم کو اپنی مخلوق میں سے
 وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعَدِكَ مَا نَسِيتُ لَمْ يَأْتِكُمْ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَخَّنتُ لِبُؤْسِكَ بِمَخْصَلَتِكَ عَلَيَّ
 وَأَبُوءُ بِكَ رَبِّي مَا غَفَرْتُ نَفْسَهُ لَا يُغْفِرُكَ إِلَّا تَوَكُّبُكَ الْوَالِدُ
 جو شخص اس سے استغفار کرے اس سے مراد وہ ہے جس میں یہ بات سے یقین
 کا میل کے ساتھ ہو۔ اس کے لئے اس کے خیالات میں وفات پاوانے
 کا تو وہ عذر جنتی ہوگا۔

۲۰۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فخر و افلاس کی شکایت کی تو
 آپ نے فرمایا جب تم ایسے گھر میں داخل ہو کر دو تو سلام کر کے داخل
 ہونا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مال مال کر دیا کہ اس نے
 نہ عرف اپنے اصل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور راستہ داروں
 کی بھی خبر گیری کی۔

(۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص میرے وقت لبر پریش کر
 آیت الکرسی پڑھے لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آسمان پاس
 کے گروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور حج تک شیطان اس کے پاس
 نہیں آتا۔ - بُحَانُ اللّٰهِ وَبِحُدُودِهِ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضْوَانُ
 نَفْسِهِ وَزِينَةُ عَرْشِهِ وَهَذَا إِذَا كَلَّمَاتِهِ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے
 سے اہم امور میں سے جو میرے رضی اللہ عنہما تو فرمایا

کہ تم نے ہم سے چاشت تک جو بیع و تمیل کی ہے اسوں سے
 معاہدے میں مندرجہ بالا کلمات سہ بار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے
 ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورہ شہدۃ صوان اللہ
 کہنا اولاد اسما عیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں
 کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سورہ شہدۃ الحمد للہ کہنا تلوڑوں
 کے پورے پورے تلوڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے
 (غالیوں کو) سوار کیا جائے اور اللہ ان کو کہنا خدا کے ہاں ایسے
 سو مقبول اور نیکوں کے برابر ہے جن کے محلے میں
 قرآنی کے چار پڑھے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تلوڑ میں آسمان کے درمیان کی فضا کو پورا پورا
 (۱۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن
 سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے پتے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ
 کے درمیان (پورے سفتہ) ایک نور درشنی بخشتا رہتا ہے اور
 ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ
 لیتا ہے اس کے پتے اس کی جگہ اور بیت البیت (خانہ کعبہ) کے آسمان
 ایک نور درشنی بخشتا رہتا ہے

(۱۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں میں لوگ جمع ہوں
 گت اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے
 بنی (علیہ افضل الصلوٰت والتسلیمات) پر درود سلام کہیں
 گے قیامت کے دن انکو وہ مجلس ان کے پتے ذکر اللہ اور
 درود و سلام کے ثواب سے محروم کی جائے گی جس سے حضرت
 و انیسویں کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہوں اور اگر

وہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم نے حج تمتہ سے حج اہل بیت سے کہا

نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے حج پر درود سننا یہی سزا ہے
 کیونکہ تم لوگوں کو دوسرا جمعہ کے دن خاص طور پر میرے ساتھ پیش
 کیا جاتا ہے

(۱۱) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی کوئی شخص جمعہ کے دن حج پر درود
 پھینکتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے سامنے قزوق پیش کیا جاتا ہے

(۱۲) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی حج پر سلام بھیجتا ہے
 خاص کر میرے دوغہ پر گھڑے ہو کر میری روح کو پہنچاتا رہتا ہے
 (یعنی اس کی طرف توجہ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے
 سلام کا جواب دیتا ہوں)

(۱۳) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوة والسلام
 نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص
 ہوگا جس نے صبح سے زیادہ حج پر درود بھیجا ہوگا

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اعلیٰ) بخجل وہ شخص
 ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے حج پر درود نہ بھیجا
 (۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوة والسلام نے ارشاد
 فرمایا تم کثرت سے میرے اور حج پر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ
 درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لیے ذکوۃ (میں پاؤں کرنے کا
 ذریعہ ہے)

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوة والسلام نے فرمایا
 وہ شخص ذلیل و خوار ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور
 وہ حج پر درود نہ بھیجے

1. ایک حدیث میں نبی محمد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں
 جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود
 بھیجے اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایسا رشتہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
 اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے

2. ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں
 جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیے

3. ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
 پہنچنے کا ذکر یہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (مالکوں)
 ہیں جو دنیا کی مخلوق کے مجھوں اور مسلمانوں کے آس پاس

گھومتے رہتے ہیں میری امت کے درود (سلام) میرے پاس
 پہنچاتے ہیں

4. ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 ایک رشتہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوتی اور

انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا ہر درود گوارا ہوتا
 ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت فرماؤں

گناہوں کو مٹاؤں گا اور جو آپ سلام بھیجے تو اس پر میں خاص
 سلامتی نازل کروں گا

5. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیُّ الْقَدِیْمُ وَالتَّوْبَةُ اِلَیْهِ
 جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے سب گناہ

مٹا دے گا اور اس کے جہانگ کے برابر کی ہوں) صحابہ فرماتے ہیں

قوله تعالى ان الله يعلم ما كنتم سركم ولا تنزلون
قوله تعالى ان الله يعلم ما كنتم سركم ولا تنزلون

اس کے پڑھنے سے دہشتے آسمانوں پر اس کے بڑے عزت و محبت
کی دعائیں آتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے تنہا ایسے جو جانتے
ہیں جیسے کہ وہوں میں وہ دنوں کے پتے اس کے ایسا بار پڑھے
سے ایک لاکھ بیسیاں معنی ہیں ایک لاکھ بڑیاں دور ہوتی
ہیں اور ایک لاکھ وہ سے بھلا برتے ہیں۔

خبریں اللہ عنہما محمد اما هو اصلہ یہ دعا سرکار دو عالم
کے پڑھنے سے جو اس کو ایک بار پڑھے گا اس کے بڑے ستر فرماتے

عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی

عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی

عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی
عقبت ہر دو سال تک بیماریاں بھگتے رہیں گی

بِرَأْسِهِ بِرَأْسِ الْعَقْرِ إِلَى أَنْ تَحْمُرَ أَسْبَابُ بَعْدُ وَتَلْمُزُوكَ
 لَعْدَ ذَنْبِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَعَلَتِ الْعَقْرِ وَأَنْتَ تُقَدِّرُ وَلَا
 أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْعَقْرِ
 إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا أَمْرٌ حَسْرَتِي فِي دِينِي وَمَعَايِشِي
 وَمَعَاقِبَتِي أَمْرِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ وَأَقْدِرُ لِي
 وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَابِلِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
 هَذَا أَمْرٌ شَرِي فِي دِينِي وَمَعَايِشِي وَمَعَاقِبَتِي أَمْرِي
 أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ فَاغْشِرْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ
 وَاقْضِ دِينِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِيْنِي بِهِ

اور اپنی حاجت کا ذکر کر کے

۳ نماز تسبیح - اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں
 میں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتے ہیں۔
 کہ پھر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تیسرے رکعت کے بعد تبارک
 ثنا کے بعد پڑھے بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْرَمُ پھر تُوذُ اور تَسْمِیْہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر
 دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر دُوع میں جا کر دُوع کا تسبیح کے بعد دس بار
 یہی کلمہ پڑھے پھر دُوع سے اَلْبَسْ دُوع کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار
 یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار
 پھر سجدے سے اَلْبَسْ جملہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں
 تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار
 اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے پھر رکعت میں پچھتر بار
 اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

مناجرت حاجت شالہ اور اذکار و دعائیں من اللہ فی اللہ سے جاری کہتے ہیں جب
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے اس
 کے پچھتہ قدرت یا چار پڑھے حدیث میں ہے پہلی نکت میں سورہ فاتحہ
 اور تین بار آیت الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
 قل صل اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
 ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
 پڑھیں مستانغ فرماتے ہیں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں
 پوری ہوئیں

۳۰۰ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت
 قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جانا گیا) لہذا تم قبور کی زیارت
 کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور افرات کے احوال
 کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

۳۰۱ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بچے شغفی نے برجدہ کو والوں
 کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو شغفی کی جائے گا
 اسکی اور وہ البراکت کے زمرہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)
 ۳۰۲ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ تباؤں کبیرہ نہ ہوں میں سے
 سب سے بڑا انہ کی ہے طرفین کی کیوں نہیں یا رسول اللہ
 ضرور تباہیے آگ نے فرمایا اللہ کے سوا کس کو شریک
 کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)
 ۳۰۳ نور مجتہد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شغفی عمل کرے
 میری اُمت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے
 لئے سو سچیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر رات اپنی تہنائی
 میں اٹھ کر دو دنیاوی آسمان کی طرف نزل اجل و نجات سے
 اور ارباب و نجات سے کہ کون ہے محفرت کا طلبگار کہ میں اسکی
 محفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول
 کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال پروردگروں سے
 یہ کیفیت طلوع خورشید رہتی ہے۔

پس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ
 الم نشرح پڑھی گو یا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا
 کہ میں عینک تھا اور اس نے مجھے خوش کیا و دعویٰ بعد ایت
 بار پڑھنے سے وہ پاس سال کے لئے جواب دہ ہوگا۔

(۳۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی معیت یا سستی
 میں گرفتار ہو اسے چاہئے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے
 اور اذان کا جواب دینے سے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی
 حاجت اور شائستگی کی دعا کرے اسکی دعا اور قبول ہوگی

(۳۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
 پڑھا کر اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے
 ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ مشافقہ سے بیمار یوں کی دعا ہے جن میں
 سب سے بلی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جس کو یہ
 کلمہ دور کرتا ہے

(۴۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے
 سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار
 ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ہے گا

- تین درشہ سیر احمد علی پر دو ایک، قرآن پاک پر دو ایک کا جواب ہے
- اس - تین درشہ مدد شریف پر دو جنت کی قیمت ادا ہوگی
- ب - دس درشہ استغفار پر دو مدد دہنے والوں میں علی کرانی کے برابر جواب ہے
- ج - چار درشہ سیر احمد علی پر دو ایک حج کا جواب ہے گا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeanliyaatbooks>



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب بندہ سے بیدار ہو کر توبہ پر آمین
 الْحُفِّ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری مسلم)
 بیت اللہ میں پہلے ہاؤں اور دوسرے اور یہ پڑھیں
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخُبَائِثِ

بیت اللہ سے پہلے دایاں باؤں باہر دیکھیں اور یہ پڑھیں
 اللَّهُمَّ عِزِّي أَلْحِقْ لِلَّهِ الَّذِي أَذْقَبَ عَنِّي أَنَا ذَائِمِي وَغَفَالِي

وَمِنْ بِسْمِ اللَّهِ بِرُوحِ كَرِيمٍ وَدُونَ وَصِيحَةٍ پڑھیں
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَرَبِّعْ لِي فَنِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي
 وند کے بعد

دشمنوں وند کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ ہے تو اس کے لیے
 جنت کے آسمانوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے
 جاے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ هُوَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ووند کے بعد یہ بھی پڑھیں
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لیے کھڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں
 بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جب غسل خانے میں جائیں تو سب سے پہلے یہ پڑھیں
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غسل کے بعد یا کسی عزادت کے لیے پڑھے بدیں تو پہن کر یہ دعا پڑھیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَتَدَقَّقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي
 وَلَا قُوَّةَ

پڑھیں کہ اس کو پڑھ لینے سے لگے پھلے نہ ہوں صاف ہو جائے

دعا بعد از اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جب کلمات موزن کے میں یعنی جو

موزن کے ہیں دہرائے جائیں اب یہ فتح عَلَي الصَّلَاةِ اور
 حَيَّ عَلَي الفَلَاحِ کے جواب میں لَا قَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ

دعا پڑھیں -

اللَّهُمَّ وَتَ هَذِهِ الرَّغْمُةُ التَّامَّةُ وَالْقَلْبَةُ الْقَائِمَةُ
 آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَارْحَمْنَاهُ مَقَامَ مُحَمَّدٍ
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيثَاقَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دریاں ماؤں سے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ الْبُوابَ سَلَامَةَ حَمْدِكَ

چھوٹے نعتیں

جو شخص یہ کلمات جمع و تمام دس ورثہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھو
نعتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
اسے حدیث میں جنت کے پہلے کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

- ۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی
- ۲۔ اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا
- ۳۔ خود عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
- ۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
- ۵۔ وہ جنت میں عزت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
- ۶۔ بارہ ورثے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اسکو
جنت کی رہنمائی سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام
سے ساتھ لے جائیں گے اگر وہ قیامت کے بد لکاب منظر سے
بگڑے گا تو ورثے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ بھلاؤ
ہیں تم قیامت کی برائیاں سے امن میں رہنے والوں میں ہو
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت
میں لے جانے کا حکم دیں گے چنانچہ ورثے اس کو میدانِ فخر
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے وہیں
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے ورثے اللہ کے حکم سے اس کو جنت
میں داخل کر دیں گے جیسا دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت
میں مبتلا ہوں گے (روحِ عالم)

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْغَيْبُ يُخْفِي وَيُبَيِّنُ وَمَعَهُ عِلْمُ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ

سورہ فجر سورہ جہاد جنت میں درفت

خندرجہ بالا کلمات میں سے ہر لکھ کے سو فی ہڑ میں دل کے بیٹے جنت

میں ایک درفت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخصی حج و عمرہ

سورہ سورہ یہ کلمات کہے تو وہ ایسا ہے جسے اس نے سو حج کیے

جہاد کے بیٹے سو گور کے دیتے یا سورہ جہاد کیا۔ عزت و شہاد علی علیہ السلام

کی اولاد میں سے سو منہم آذاد کیے اس روز اس سے زیادہ

کوئی شخص افضل نہ ہو گا سوائے اس شخص کے کہ جس نے

یہ کلمات اتنی ہی بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو پیسے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْوَالِدِ وَخَيْرَ الْمَوْلِي وَخَيْرَ الْمَخْرُجِ

بِسْمِ اللَّهِ وَرَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ فَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

جب سورہ نکلے تو یہ پڑھیں
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَامَنَا هٰذَا وَتَمَّ يُهَلِّكُنَا بِذُنُوْبِنَا
 کما ناکھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَمَلِيْ بَرَكْتَ اللّٰهُ
 سے پڑھنا شروع جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں
 بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ

فائدہ جس کما نے یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو نکلانے
 کا موقع نہیں ملتا۔

کما ناکھانے کے بعد یہ پڑھیں
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (اس سنہ)
 کما ناکھانے بعد کے کما یا برتو یہ پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنَا مِنْ اَطْعَمَيْهِ وَسَقِنَا مِنْ سَقَاتِيْهِ

جب اس سے دیکھے تو یہ پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اَصْنَنْتَ خَلْقِيْ فَاصْنِنِ خَلْقِيْ

جب گور سے باہر نکلے تو یہ پڑھے
 بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

دورانِ سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے
 اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ توذ پڑھ لینے سے وہاں سے کوئی
 کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے
 تَوْبًا تَوْبًا بِرَبِّنَا اَوْفَا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَؤْبًا

سوتے وقت پڑھنے کے اعمال
 جب رات کو سونے لگیں تو بستر جھاڑ میں ہنر کے توڑ توڑ کریں
 بلکہ دوڑ بیت عروسی سے آگے دی یا بیماری کی حالت میں
 نہ کر سکیں تو تیسرے ہی کریں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ بِرَبِّهِمْ اَمُوَاتٌ وَّ اٰفِئِي

یہ بھی پڑھیں سبحان اللہ ۳۳ بار
 الحمد لله ۳۳ بار
 اللہ اکبر ۳۳ بار
 تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار روزانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے
 اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ
 کے برابر ہوں یا مقامِ عالج کی ریت کے ذرات کے برابر
 ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

برابر ہوں (ترمذی)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں
اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے
۱۰ لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرمادیں
گے اور جنت میں گھر بنادیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّمَنْ أَهْلَكَ لَهُ
الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تمام گن بیوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو پڑھے اور اسے یاد رکھے اور اسے یاد رکھے
کے تو..... اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ

سندھ کی جھانگ کے برابر ہوں (الترغیب)
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا هُوَ إِلَّا بِاللَّهِ
ستون کا بلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ کے عرش کے
ساتھ نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو
ستون پلنے لگتا ہے..... حق تعالیٰ جن کسانہ فرماتے ہیں
پڑھا..... وہ ستون ٹوٹتا ہے میں کبھی بٹھراؤں حالانکہ ابھی
اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش میں ہوں اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ہیں نے اس کی بخششیں کر دیں چنانچہ وہ مستوند پھر جاتا ہے (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا جو تھماؤ چھ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دوسرے کہے تو ادھا چھ اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجموع الذوات)

چار عظیم فاتر کے

صورت علیٰ کرم اللہ وجہہ سے درریت ہے کہ حضور صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ میں سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا درمیں، کسر کج و ہشت و تنہا میں اسیت کا بانی اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرے گا لا قیامت کے دن جنت کے مہلک پر دستک دے گا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

دوزخ سے نجات = رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز صبح و نماز فجر کسی سے بات کہے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے تو اس سات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حنفی) اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ چار بیماریوں سے محفوظ۔

حضور صل اللہ علیہ وسلم نے ایک مجال سے فرمایا کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم حج کی نماز پڑھو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھا پن۔

۴۔ فداج سے = سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا تَقْوَةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سیدنا محمد و آلہ و صحبہ کرام علیہم السلام

و تھیں یہ کہ اگر وہ یہ پڑھے تو اس کے لئے ایسا لاکھ جو ہیں ہزار
 یہاں بھی جاتی ہیں سبحان اللہ و بجز وہ
 جنت میں درخت

و تھیں ساتھ یہ ہیں کہ یہ اس کے لئے جنت میں ایسا درخت
 لگ جائے سبحان اللہ اعظم
 ستر ہوتے ہیں تو اب نہ بیکہ سکیں

عزت ہیں عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو تھیں یہ کلمات
 پڑھتے تھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب عطا فرمائے جس کہ
 ماؤں سے ایسا سزا دینا تک اس کا ثواب دیکھیں تو نہ بیکہ سکیں (منزل)
 حَسْبُكَ اللَّهُ عَمَّا كُفِّرُوا مَا ظَنُّوا أَفْطَلَةً عَلَيْهِ عَلَيْهِ
 نعمتوں سے بجاؤ گے یہ

جو تھیں عرش میں ہیں بار یہ کہ یہ اس کو کرنا تھے نقصان
 نہ ہوا کے ہی (صحن صحن) بسم اللہ الذی لا یغفرُ مَنعِ اِسْمِهِ شَیْءٌ
 یُنَادِیْ وَ لَا یُنَادِیْ اِسْمَاءَ وَ ظَوُّ السَّمْعِ اَفْیَمِ
 ہے دستا اقام اور ازم

جو تھیں جنت میں ہیں بار یہ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ نجات کے
 وہ اس کو اتنا اقام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے - (صحن)
 رَضِیْتُ بِرَبِّهِ رَبِّ وَ بِرِائِةِ اِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِسُحُودِ نَبِیِّ رَسُوْلًا

جنت ارض برزخ جو شخص ان کلمات کو پڑھے گا پھر

وہ دن یا اس رات مر جائے تو مراد جنتی ہوگا
 اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا سَأَلْتُكَ مِنْ شَيْءٍ مَا فَضَلْتَ
 الْوَعْدَ بِعَهْدِكَ عَلَيَّ وَالْوَعْدَ بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يُعْفِرُ الذُّنُوبَ
 إِلَّا أَنْتَ ۝

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت
 سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں بستی ہیں
 جو تیس سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین
 بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر یعنی تیس سال چار ماہ
 عبادت کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ مُبْتَغَى اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
 وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 بیس لاکھ نیکیاں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص درج ذیل کلمات ایک بار پڑھے
 تو اسے حق تعالیٰ سے بیس لاکھ نیکیاں عطا فرمائیں گے (ابن عساکر)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

دوستوں میں رتبہ آغوشُ بِاللّٰهِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 پڑھ کر سورہ فسر کی آفری آیات جو درم آیتا ایسا بار پڑھے تو حج سے
 تمام تک اور تمام سے جمع تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے
 مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت
 آگیا جائے (ترمذی)

عَفُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 عَفُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ عَفُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
 الْقَدِيمُ الَّذِي لَا يَمُوتُ ۚ عَفُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا يَمُوتُ ۚ عَفُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا يَمُوتُ ۚ
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَه

اسم اعظم کا ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو
 یہ دعا کی جائے قبول ہوگی اور جو سوال کیا جائے پورا ہوگا
 اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 صلات اسما ربیت یزید عن اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں پڑھنا ہے
 وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

جو سنی جمع و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے
 سزائیاں بھیجے گا اور سزا کا نام اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد
 کرنے کا ثواب بھیجے گا اور دس دن اور دس رات میں آفات و بلیات سے
 محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُجُودُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جب کسی سوار پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ — (مشکوٰۃ)

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا لَنَا طَعْمًا وَمَا كُنَّا لَهُ مَكْرُمِينَ وَإِنَّا لِلْآرِبَاتِ لَكٰثِمُونَ

غاز قفائے حاجت، جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح

دھڑکے پھر دو رکعت غاز نقل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سے اور

پاکیزگی سے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھ کر اور اپنا مقصد اس

سے بیان کرتے سر جائے۔ دعایہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ

عَبْدُ الْغُيُوبِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ

مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعِزَّتِكَ تُغْفِرُكَ وَالْعِزَّةَ مِنْ

كُلِّ بَرٍّ وَآسَافَةٍ مِنْ كُلِّ آسَمٍ لَا تَدْعِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ

وَلَا تَقْتُلُ إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مِنِّي نَفْسًا إِلَّا قَضَيْتَهَا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بزرگ برہمنوں کی غاڑ قبول ہوتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ جو سورس کی غاڑ قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا سات سورس کی غاڑ قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کم بزرگ برہمن کی غاڑ قبول ہوتی ہے یادوں نے حضور صل اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ من اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور جو میں آؤں گا وہ قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اللہ وہ دعا بزرگ برہمن سے قبول کرے۔
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اَلَاٰیۃِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ خَالٍ وَرَہْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ حَمْدٌ وَّاِخْتِیَابٌ اَرَضِعْنِ بِرُحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سے

زمین آسمان کی بچیاں مہینے خاص دس بچیاں
 اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
 حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اللہ صل اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اسم زمان آسمان و زمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ صل اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اے عثمان رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ الخ اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس ذلیف کو دروازہ سورج پر رکھا اس کو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گے پہلے اس کے اگلے ٹٹاہ سناٹے کیے جائیں گے دوسری اس کو آگ سے نجات لکھاری جائے گی تیسری اس کے ساتھ دوڑتے مقرر کیے جاتے ہیں

پھر سات دن اس کی آفتوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں پھر تیس
 دن کو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب
 ملے گا جس نے ہفت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سر غلام
 آزاد کیے۔ چہٹی اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے فران کرم نورات
 انجیل اور زبور پڑھے میں ساتویں اس کے واسطے پشت میں گوبنے گا
 انگوٹیاں اس کا صد العین سے نکاح کر دیا جائے گا نوان اس کے سر پر
 عذرت کا تاج پہنایا جائے گا دسواں اس کے گوسے کے ستر آدمیوں کے
 بارے میں اس کی سفارشی قبول کی جائے گی اسے عثمان بن عفان اور
 طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفہ کو یعنی یہ فیظیر جمعہ سے فوت نہ ہو
 تو کامیاب ہوئے ملاوں میں سے کامیاب ہوگا اور انھوں کو بھروسہ میں
 سے بڑھ جائے گا۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الَّذِی
 لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ صَفْوُ الْاَقْلَمِ وَ الْاَزْمِ وَالظَّاهِرِ الْبَیْحِ وَ یُمْنِت
 وَ عَفْوُ سَعِیْ لَا یَمُوتُ بِیَدِیْهِ الْخَیْرُ وَ عَفْوُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ**

(اسی رکے یوں ہے)
**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
 وَ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ صَفْوُ الْاَقْلَمِ
 وَ الْاَزْمِ وَالظَّاهِرِ الْبَیْحِ وَ یُمْنِت وَ عَفْوُ سَعِیْ لَا یَمُوتُ بِیَدِیْهِ
 الْخَیْرُ وَ عَفْوُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ**

علامتِ توبہ پر یہ دفعہ توبہ کی توفیق عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا ان قسم میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ میری توبہ قبول فرمائے۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے آدم بنی آدم سے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حلی)

((خواب میں ڈرنے والے کے لیے))

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں ڈرے تو ان کلمات کو پڑھو گے پھر اس کو کوئی ضرر نہ پہنچائے گا

عزمت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بائخ اولاد کو سکھاتے تھے کہ ان کا توبہ قبول فرمائے۔

أَمْحُذُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَأْتِي مِنَ عَضْنِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ
مَشْرِعِهَا وَمِنْ حَسَمَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْتَضِرُونَ (تلدنا)

صلواتِ آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام جب جنت سے

دنیا میں تشریف لائے اور کب عیشت میں پہنچے ہوئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوند! تو نے مجھ کو کب عیشت میں مشغول فرمایا ہے اس چیز بتلاؤ جس سے میں نامِ حمد و تسبیح آجائے۔

پھر اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے گا جو دوزخ سب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات کو پڑھا تو میں بارگاہِ ایزدی میں حاضر ہوں۔

لَوْ أَجِزْتُ نَفْسِي وَكَفَّيْتُ مَرْيَدِي (تلدنا)

دَعَاكَ دِرِّبْنَا عَلَى سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلَيَّ عَفْوِكَ نِعْمَةً قَدْرِيكَ
 تَعَانِكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلَيَّ حِلْمِكَ نِعْمَةً عَلِمْتَكَ حَزَنِي اللَّهُ
 سُبْحَانَكَ وَنِعْمَتَا وَبِحَمْدِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنِي وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنَّا حَيْثُ
 يَتِمُّ صَفْوًا فَعَلَهُ ۝

برائے مقبولیت دعا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَتَقَبَّلْنَا رُجْعًا لِقَبُولِ
 حَقِّهِ لِأَعْرَبِهِ بِرُحْمَةِ سَمِيحِهِ مِنْ جَارِكِ دَعَا مَا يَسِّرُ صَفْوًا مَقْدَرًا
 پڑھنے میں اول دُور درود شریف ۷ - ۷ بار

عزیزہ صدق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے
 تو عرض کرنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی دعا ہے
 کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا
 یہ ہے یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی
 شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترس آئے اور خوفان سے
 خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رُءُوفَاتِنَا اللَّهُمَّ
 برائے کا خیالی ہر کار ۷

یہ نماز جو اول دُور ۱۱ - ۱۱ بار شریف درود شریف بعدہ
 لا ریب یہ آیت پڑھے قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ بِمَحْضٍ بِرَحْمَتِهِ مِنْ آيَاتِهِ
 حَوْلَهُ رُدُّوا تَفَضُّوا الْعِلْمُ ۝

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرجم کے وقت اس درود پڑھنے کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ النَّبِيِّ كَمَا تَنْسُوخُ لَنَا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْنَا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ (دار قطنی و ابن ماجہ)

ہزاروں حدیثیں کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں سے آپ کا انتقال ہو گیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند فرماتے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان میں نہ کوئی ردفت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی بر چیز) یا مال پورہ رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے آیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت نجائب اللہ ان کو یہ مرتبہ خدا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ حَقُّوَاللَّهِ أَحَدًا سَعَةَ حُبَّتِ رِجْتِہِ اور اس صورت کو آمتے جاتے گھرے بیٹے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے ان کو یہ مرتبہ ملے ہے (کثیرالجمال ص ۶۱ ج ۱-۲)

دفعہ ہر نم : کتاب صراط المستقیم میں یہ لکھا ہے کہ جو کوئی سات
 بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک عمل
 سے نجات دیتا ہے
**حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ ذُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ**
 حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر رات میں استغفار ستر بار تو وہ شخص
 پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخش
 جائیگا گناہ اسکے اگے بھاگاوہ عزرا سے اور روایت ہے
 کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے
 تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی دے یا عوف بن ہر مومن اور مومنہ سے
 اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین
 و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبل

خدا اور سبحان الدعوات ہیں
رَسُوخُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
 حضرت سیدنا عیسیٰ رضی اللہ عنہ بوقت شہادت یہ دعا پڑھا کرتے تھے
**اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اذْكُرْنِي بِالْقُرْآنِ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب بھی تم مجھ میں جبرس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا
 نماز پڑھتے تو اسے بے ہوش کرنے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے
 وَخَاتَمُكَ اللَّهُمَّ وَبِحُكْمِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْتَ
 تَوَخَّدَكُمُ لَا شَرِيكَ لَكَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
 میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ اس مجلس میں
 جبرس فرماتے ہیں اور قرآن یا ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور نماز
 پڑھتے ہیں تو ان کے اذنیہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو
 شخص کو کوئی نیک بات ہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے پیچھے
 پڑھ جائے ہیں اور جو کوئی شیئی بڑی بات منہ سے نکالے تو
 یہ کلمات اس کے پیچھے نفاذ ہو جائے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا
 سے ترسے جو پڑھ رہا تھا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَاجِدِ
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا
 کیا تم جانتے ہو یہ شیئی کون سے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا
 ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو
 جانتے ہیں فرمایا یہ شیئی دعا مانگ رہا ہے اس اسمِ اعظم
 کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
 جو مانگو دیا جاتا ہے

ادھ میں نے شیخ ابوالعباس موسیٰ بن شہاب سے سنا دیکھا ہے کہ
 شیخ ہاشم نے شیخ عبد اللہ کو خط میں لکھا کہ اسے دوست میں
 رسم انعم کا نصف تمہکو دیتا ہوں تم جمع کی نماز کے بعد ۷۰ بار
 اس رسم سے پڑھو دعا مانگو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ
 یٰ اَسْمٰی یٰ قُدْرُم یٰ قُدْرِم یٰ اَدَا اَسْمٰی یٰ اَصْحٰبُ یٰ اَدُو دُو یٰ اَدُو تَرُو
 یٰ اَذَا اَحْلَالِ وَ اَذَا اَحْرَامِ ط

ادھ میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابوالحسن
 رحمہ اللہ علیہ کے بیٹے یا تو کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے
 والد نے مجھ سے لکھا یا یہ کلام اور فرمایا اسے میرے بیٹے محمد سے
 شیخ ابوالحسن نے فرمایا تھا کہ اگر کو کمال مدد جوئی خوشی اور ہر کام
 میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد
 ۱۰ بار پڑھ کر اسم انعم کو ۷۰ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا
 سوال کر اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم انعم کی تلاوت کے خاص
 وقت میں ہے اَللّٰمُ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَحْبِلَ لِّیْ كُنْزًا وَّ رِزْقًا وَّ رَحْمَةً

یوم جمعہ کی آفری ساعت سے جو لکھا یا وہ کلام یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ
 لَمْ یَلِدْ سِوَاكَ اَلْکَلْبُ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ یٰ اَعِیْبُ وَاَسْئَلُكَ
 عِلْمَیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

دفعہ اول: فاجات سے جو شخص بچنا چاہے وہ اس وقت کہ وہ سوت سے محفوظ رہے گا۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيفٌ عَلَيْنُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ خَافِيًا أَتَوْكُم بِبُرْهَانٍ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ حَسِبَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَأَنَا

عَلَيْهِ تَوَكِّلُ

میں جب وہ فریب توگتھے اسکو پڑھنا شروع کیا تو خدا سے

ہوتے چہ اس کا وعدہ دائمی آیا ایسا سوئیں برس عمر پائی ایسا

تبا ضرب میں انحضرت صل اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہونا فرمایا

تم تب تک ہم سے دور رہنا سفید روئے سے اس جواب کے بعد اس

ابت کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اس دن عزت ہوئے وہاں فرمائیے

حقوق الوالدین کے لینے حد و کثرت متب جہم کو پڑھے مابین عیشہ -

اور جواب کے بعد فاتحہ کے اتمہ اکرسی اور اطفال پندرہ پندرہ بار

پڑھے اور بعد سلام کے دعوت شریف پڑھیں بار پڑھے اور جواب اسکا

ماں باپ اور تمام اقربا کی ادراج کو بخٹے ہو یا اس نے تمام حقوق

الوالدین کے ادا کئے اور دوسری درویش میں ہے کہ شہا جہ کو مابین

عیشہ و زینب کے حد و کثرت پڑھے بلا کثرت میں قل حوالہ - فلی اور

سورن نامس اور اتمہ اکرسی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ

بار استغفار پڑھے اور جواب اسکا ماں باپ اور تمام سرین و سومات کی

ادراج کو بخٹے پس بخٹے گا جزائی کی اس شخص کو اگرچہ والدین نے اسکو عاق

کیا ہوگا اور جواب اسکو شہیدوں اور صدیقیوں کا ملے گا۔

غناء حضرت الفقیہ ابن حنفیہ سے حضرت امام نجم الدین سے منقول ہے کہ ہر روز

حاجت کی غارتجہ حضرت خضر علیہ السلام نے سیدنا ادرودہ دو رکعت میں

جپا چاہے پڑھے اور جموات کو ہر چہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے

بعد سورہ کا فزون دس بار اور دوسری میں قل عواللہ دس بار پڑھے

اور بعد سلام کے سجدہ میں جا کر دس بار حمد شریف اور دس بار

یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ اور دوسریں بار دس بار رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

قِسْمًا مِمَّا رَزَقْنَاكَ وَفِي الْآخِرَةِ قِسْمًا مِمَّا رَزَقْنَاكَ عَذَابَ الْعَذَابِ اور دس بار

يَا غِيَاثُ الْمُتَضَلِّينَ آغِثْنَا پڑھے پھر اپنے برائے حاجت مانگے

جان تک یاد ہوئے پھر کہے یا رب میری ہزار حاجت مریں اور دنیا

کی دعا فرما اسرار اللہ تعالیٰ والا ہر حال جانتا چاہیے اور سنت میں غازیں

میں حضرت راقم کی اقتدار پر نکر ہے

خفائے حاجات حل مشکلات بعد نماز عشاء و ترووں سے پہلے

۳۶ بار اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَ اِنَّا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ اور دس بار

۱۱-۱۱ بار بعد دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات دوسریں کرے

دیگر ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے

اب یا ۳۱۳ ربیب (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں یا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - صَلِّ اللَّهُ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي يَا مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ

قُلْتُ جِئْتِي بِبَيْتِي اَدْنِي بِرُحْمَتِكَ اَنْتَ بِنُورِكَ فَصَوِّرْ لِي

صَلِّ اللَّهُ عَلَيَّ وَصَلِّ لِمَنْ رَضِيَ عَنِّي وَصَلِّ لِعَلِّي وَصَلِّ لِعَلِّي وَصَلِّ لِعَلِّي

مواصلات رخصت کی خدمت میں پیش کریں انکی دعا

کامیابی ہوگی (علیہ صوفی شاہ بخش صاحب مہتمم)

سنتے ہو گئے تو افضل و فاضل شبِ شنبہ احوال العلوم میں اس بنی حاکم
 رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شبِ شنبہ کو ماہ میں
 قرب اور عتقاد کے بارہ رکت اور بعد تمام پڑھنے کے بعد ۱۱۱ بار
 پڑھے اسکے واسطے بہشت میں مکانِ عظیم نشان تیار ہوا اور
 کتب لکھی جائیں گی۔ ایضاً ابن مسعود سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے
 جو رکت شبِ شنبہ کو ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون
 تین بار پڑھے وہ بعد سلام کے آیتہ الکرسی ایسا پڑھتا جیسے گنا
 اسکے نامہ اعمال میں ثواب یکساں ہر رکت کا تو یا فاطمہ البشار اور

فاطمہ الزہراء
 فاضل و فاضل شبِ شنبہ : اسی کتاب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت ہے کہ جو شخص روزِ شنبہ کو چار رکت تک سلام پڑھے
 رکت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیتہ الکرسی
 ایک بار جمع و کفر عبادت یکساں کا ثواب پائے اور ڈیڑھ سائے عرض
 ہوا انبیاء علیہم السلام۔ محسوس ہو۔

فاضل شبِ شنبہ : حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شبِ شنبہ کو
 بیس رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار
 اور ایک ایک بار پڑھے تین پڑھے وہ بعد سلام کے درود استغفار -
 اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اعظم سبحان ربی پڑھے پس پڑھے اللہ
 اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر آئے اور ہرگز انبیاء علیہم السلام
 کے بہشت میں داخل ہوا

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی سے
 دس روکت پڑھے ہر روکت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اقل من پڑھے
 اس نماز کے پڑھنے والا ہر آتش دوزخ کی حرام پر لودہ داخل ہوا ہے
 ذرا قبل بعد یکشنبہ ۲ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے
 کہ دوذ یکشنبہ کو چار روکت پڑھے ہر روکت میں بعد فاتحہ آمن الرحمن
 اور سورہ بقرہ ایسا بار پڑھے پس بیجا جائے اس کے نامہ اعمال میں
 ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادی ہزار برص کا ثواب
 ایسا قبل عمر چار روکت پڑھے اور ہر روکت میں بعد فاتحہ کے
 سورہ سبح اسم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب صحابی کا ملے
 ذرا قبل شب دو شنبہ : احوال العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار روکت
 ایک سلام روکت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اقل من دس بار اور دوسرے
 میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام
 کے سورہ مذکورہ ستر بار اور بجمعہ بار اللھم اغفر لی اور ستر بار
 بعد دعا پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو لقا ہوتے
 اور اسکو نماز حاجت بھی کہتے ہیں ایسا تحفہ میں ابو امامہ باہلی سے
 سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دو شنبہ کو دو روکت اور
 ہر روکت میں بعد فاتحہ کے آیت اکرسی اور سورہ اقل من اور سورہ
 ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو سو بار
 یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے یقیناً
 اسکو بہشت آرزو ملے دوزخ کے ہر اور بچتے جائیں گے
 اس کے برابر حروف اس نماز کے

پہلی روزہ کو شنبہ تہذیب جابر سے بعد شنبہ سے کہیں نہ شنبہ کو چھوڑ
 طلوع آفتاب کے دو وقت پہلے بعد بر وقت میں چھون تو شنبہ آفتاب کو
 سورہ اقلوں و معوذتیں تین تین بار اور بعد فضیلت کے سلام کے
 و استغفار و کسب بار پڑھے ایضا انس بن سلف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 جو وقت پڑھے دو شنبہ کو باہر وقت بعد طلوع آفتاب کے بر وقت میں
 بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اقلوں
 و مستحضر بارہ بارہ مرتبہ پڑھے تو بھارا جائے دن قیامت کے پڑھے وہ
 میں غافل گمان سے ثواب ملتا خدا تعالیٰ سے پس ہزارہ پڑھے اور تاج کوڑکے
 علیحدہ بعد سوزش سے استقبال کر کے پشت میں لے جائیں
 تو انہی شب چار شنبہ : شب اولوں میں ہے کہ دو وقت پڑھے
 بر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں اور معوذتیں چار بار
 ثواب عظیم پائے ایضا تحفہ میں مذکور ہے کہ اس شب میں
 بارہ وقت پڑھے اور بر وقت میں بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی لیکر
 اور اقلوں تین بار پڑھے ۔

تو اس بعد سہ شنبہ : عزت انسا سے روایت ہے کہ جو کوئی
 سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے دس وقت پڑھے اور بر
 وقت میں بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی ایک بار اور سورہ اقلوں سو بار
 پڑھے نہ دیکھا جائے کوئی گناہ اس کا ستر روز تک امداد برسن
 کے ذرا خوف ہوں اور درجہ شہادت کا ملے
 تو انہی شب چار شنبہ : اخبار العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے اس
 حالت میں دو وقت اول وقت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ غفری
 دس بار اور دوسری میں وان من

ووافل روز پنجشنبہ۔ اس دن میں مایہ ناز و کرم عدالت پڑھے اور
 رکت میں جو فاتحہ کے رکتہ اگر کسی سو بار اور دس دن میں اقل سو بار
 پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے۔ خدا تعالیٰ ثواب اسکو
 بگذر دوزخ دیکھنے سماہ۔ رجب و ماہ شعبان و رمضان کے روزے کا
 اور چالیس ہزار رکت کا ثواب بیٹے کا۔

وافل شب جمعہ۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ در بیان خوب و شاہ
 کے بارہ رکت اور اسے بعد ہر رکت میں جو فاتحہ کے سورہ اقلوں
 کی بارہ تیکڑوں بار پڑھے۔ بارہ برس کی عبادت کا ثواب پڑھے گا۔
 ایضا کتاب سنہ میں ہے اس حدیث میں جو رکت پڑھے ہر رکت
 میں جو فاتحہ کے ستر بار سورہ اقلوں پڑھے اور بعد سلام
 کے ستر بار استغفار پڑھے۔

وافل روز جمعہ۔ اعیان العلوم میں رافعی نے ابن عمرؓ سے روایت
 کی ہے کہ جو کوئی قبل نماز جمعہ چار رکت پڑھے ہر رکت میں
 بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں کی بارہ بار اور بعد سلام کے
 لا حول و کمال قوتہ الا باللہ العلی العظیم ہر دفعہ خدا تعالیٰ اسے
 فضل سے ایمان دے گا۔ افسوس! آخر دم تک قائم رہے گا۔

جَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَمِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ مِّنْ فَرَاغٍ يَسِيْرٍ كَيْ جَابِ دِيْمُو تَمِ جَانِدِ
 حَرَامِ كِي پَرِ اَمْرُو مُرُضِبًا بِالسَّنَةِ الْغَدِيْدِيَّةِ وَالشَّهْرِ الْغَدِيْدِيَّةِ وَبِالشَّعْبَةِ
 الْغَدِيْدِيَّةِ مُرُضِبًا بِالنَّكَاسِيْنِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهٗ وَآ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَآنَّ الْاُمَّةَ حَقِيْقَةً
 وَاللّٰهُ حَقِيْقًا وَآلِئِنَّ عِتْرَةَ اَبِيْنِيْ كَلِيْبٍ بَيْنَمَا وَآلِئِنَّ اللّٰهَ
 يَنْفُثُ مِنْ فِيْ الْقُبُوْرِ

غازِ رُوْرِ اَوَّلِ : اَوَّلِ شَبِّ حَرَامِ مِيں جُوْر كَتِ دُوْ كَانِ پَرِ اَمْرُو
 پَرِ رَكْعَتِ مِيں جُوْر فَاتِحِ كِي رَسْمِ الْاَرَسِ اِيْكَ بَارِ سُوْرَةِ اَفْلٰهِنِ اَلْبَارِ
 پَرِ اَمْرُو اُوْرِ بَعْدِ سَلَامِ كِي سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدُوْسِ رَبِّنَا وَرَبِّ
 الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پَرِ اَمْرُو جَاتَا جَابِيْ كِي مِيْنِ حَرَامِ كَا سَبِ سِيْنُوْنِ
 مِيں بَزْرِكِ سَبِيْ اِسْكِيْ فَفِيْلَتِ كَتَبِ اِحْوَا يَتِ مِيں مَذْكُوْرِ سَبِيْ
 اِسْ جَلِدِ بُوْرِهِ اَخْتِصَارِ پِيْنِ كَلْمُوْنِ كَيْ جَابِ حَرَامِ كَا جَانِدِ دِيْمُو كِي اِسْ شَبِّ
 كُوْنَامِ شَبِّ ذَكْرِ اُوْرِ شُخْلِ مِيں رَجِيْ اُوْرِ اُسْ مَاتِ مِيں
 غَسْلِ كَرِيْ كِي بَارِ سُوْرَةِ لَيْسِيْنِ شَرِيْفِ پَرِ اَمْرُو مِيْنِ اَوَّلِ پَرِ مِيں اِيْكَ
 بَارِ پَرِ لَفِ شَبِّ كُوْ اِيْكَ بَارِ اُوْرِ اَخْرُ شَبِّ مِيں اِيْكَ بَارِ اُوْرِ
 جَابِ پِيْنِ تَارِيْخِ حَرَامِ كِي پَرِ بُوْقَتِ اِسْتِرَاقِ غَسْلِ كَرِيْ اُوْرِ جُوْرِ
 دُوْ كَانِ تَحِيْمِ الْوُحُوْفِ كِي چَارِ رَكْعَتِ غَازِ لَفِ اَدَا كَرِيْ سَبِيْ پَرِ رَكْعَتِ مِيں
 جُوْرِ اَلْحَمْدِ كِي بَدُوْهِ مَرْثَبِ سُوْرَةِ اَفْلٰهِنِ پَرِ اَمْرُو اُوْرِ كُوَابِ اِسْ
 حُوْرَتِ اِهْمِ حِيْنِ اُوْرِ حُوْرَتِ اِهْمِ حِيْنِ كِي اُوْرِ اِحْمَارِ مَبَارَكِ كُوْ كُوَابِ
 اِيْجَانِيْ كِي اِلْفَا حُوْرَتِ عَائِيْشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رُوْرِيَّتِ هِيْ كِي

جو شخص ہر روز صبح اور شام میں اٹھارہ رکعت پڑھتا ہے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے
 سورہ اقلہ میں دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی ہر
 اُتر چہ حاجب ہوئی ہر اُس پر آگ اول اول روز محرم کے دن
 بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے
 سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ
 الْاَكْبَرُ الْقَدِيْمُ وَ حَقِيْزُهُ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْأَلُكَ مِنْهَا الْحَقِيْقَةَ
 مِنْ اَشْئِئِكَ اَشْرَجِيْمٍ وَ الْعُوْنِ عَلٰى اَتَّقِيْنَ الْاَسْمَاةَ بِالسُّوْبِ
 وَ اَسْأَلُكَ الْاَسْتِخَالَجَ بِمَا لَقِيَ نَبِيُّ الْاِيْدِ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَدَلِ
 وَ الْاَكْرَامِ هے خدا اُس پر فرشتہ مقرر کرے گا کہ وہ مددگار ہوگا
 نیک نام میں اور شیطان نا امید ہوگا سال تک اور ہر شب محرم میں
 پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے۔
 فضائل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے
 شب عاشورہ میں سو رکعت دو گنا نہ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
 سورہ اقلہ میں تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے تو وہ
 آگے بچنے جائیں اگرچہ کبھی بیابان سے زیادہ ہوں
 ایضا حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب عاصیوں
 کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھے بچنے جائیں سب گناہ اُس کے۔
 نفل روزہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔
 میں تاریخ میں دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی کا اور نویں دسویں
 کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ سر کلودو عالم صل اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے
 ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ
 نیز بزم عاشورہ کی عبادت کے لیے بڑے بڑے فضائل ہیں۔

عز المظفر۔ جب چاند بیس ماہ عرف کاتو چاہیے کہ اللہ میں بار
 پڑھے وہ یا قَیظُ حصدِ ہوسکے پڑھو اپنے اور دم کرے اور
 اول شب ماہ صفر میں چودہ رکعت نماز ادا کرے بین اول چار رکعت
 کی نیت کرے اور بعد اُس کے دو رکعت کی نیت کرے اور ہر رکعت
 میں بعد فاتحہ کے قل معوللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم پائے۔

نماز اڑنی چہار شنبہ

ماہ صفر صحت وزید الہدیٰ شیخ شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام
 سال میں تین لاکھ بیسی ہزار بلدیں نماز اڑنی ہوتی ہیں۔ اسمان سے
 اللہ اڑنی چہار شنبہ کو دنیا میں آتی ہیں تمام سال کے دنوں سے یہ
 دن سخت تر ہے یہ شیخی کو چاہیے کہ بعد طلوع آفتاب کے چار رکعت
 پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کو شریفی اِنَّا اَعْطٰنَاكَ الْکُوْثُرَ
 ستر بار اور اقلہ میں اہم کو تین بار پڑھے اور بعد سلام
 کے یہ دعا پڑھے نَاشِدُ بَدِّ الْعَوٰی یا شَدِيدُ السَّحَابِ یا مُنِزِّلُ
 الذَّلٰلِ یا مُجَدِّدُ رَیْحِ الْجَنَنِ یا مُجَمِّعُ جَمِیْعِ یا مُجْمِلُ
 یا مُفْعِلُ یا مُمَكِّمُ یا مُکْرِمُ یا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَنْزَلْتُمُ الرِّیْحَ
 پڑھنے والا اس نماز کا کل بلدوں سے محفوظ رہے گا۔ ہر ایک شخص
 کو چاہیے کہ اس چینی میں صغیر ہوسکے خیرات دیا کرے
 صدقہ دنیا پر حال میں بہتر ہے مگر ان دنوں میں حرام چاہیے
 کتاب اور داد میں ہے کہ جو شیخی اڑنی چہار شنبہ ماہ صفر کو الم شروع
 اللہ والین اور اذا جاہ اللہ سورہ اقلہ میں اسی ۱۰۰ رسی ۱۰۰ بار
 پڑھے کس کی حداز ہو اور اگر سات سلام تکمیل پائی میں
 چھوڑ کر پچھتے ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ حَضَرُوا الْمَوْتَ وَأَسْلَمَ مِنْهُمْ خَشَعَتِ الْأَذْوََانُ لِحُجَّتِهِمْ
 سَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ حَضَرُوا الْمَوْتَ وَأَسْلَمَ مِنْهُمْ خَشَعَتِ الْأَذْوََانُ لِحُجَّتِهِمْ
 سَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ حَضَرُوا الْمَوْتَ وَأَسْلَمَ مِنْهُمْ خَشَعَتِ الْأَذْوََانُ لِحُجَّتِهِمْ
 سَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ حَضَرُوا الْمَوْتَ وَأَسْلَمَ مِنْهُمْ خَشَعَتِ الْأَذْوََانُ لِحُجَّتِهِمْ

جب وہ چھوے جانے والی اللہ کے رسول کا پس پڑھے اس
 میں چار رکعت نماز لعل اور برکت میں بعد فاتحہ کے اذان 3-3 بار
 آیتہ و چار رکعت پڑھے برکت میں بعد سورہ الحمد کے آیتہ اور اسی آیتہ بار
 اور آیتہ اور پچیس پڑھے اور خواب شروع تک صورت رسالت پناہ
 صل اللہ علیہ وسلم کے پیچھے

القیام تک جب حضور میں ہے کہ تا بعین و نوح تا بعین نے بوقت وفات
 سورہ عام صل اللہ علیہ وسلم میں بارہویں ربیع الاول میں بہریت
 پر یہ شروع شروع تک جناب رسالت جناب صل اللہ علیہ وسلم کے
 بیس رکعت پڑھی ہیں اور برکت میں بوقت فاتحہ کے سورہ اذکار
 اور بار چنانچہ آیت بزرگ اس طرح پڑھا کرتے تھے: اے سب انحضرت
 صل اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تمہارے پشت
 میں ساتویں جاؤں گا (القیام) آئیں میں ماہ ربیع الاول کو دو
 رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مزمل آیت بار پڑھے
 بعد زواج کے سجدہ میں جا کر یہ دعا پھور قلب پڑھے پھر جو
 چاہے دعا کرے مستجاب ہو یا عَفُورُ یا عَفُورُ اَعْفِرْ اَعْفِرْ عَفِیر
 عَفِیرُکَ یا عَفُورُ

وہاں سے ربيع الثانی کے مابین کے دنوں میں ہفت روزہ تشریح ہے

اور اس ماہ میں بھی زیادہ حدود تک پڑھنا چاہیے۔
 قل عافک۔ یہی سب بعد نماز حزب اور قبل نماز عشاہ اٹھارہ رکت
 نماز چار سلام سے پڑھے اور پھر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد
 سورہ کوثر تین بار دوسروں میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار
 پھر تیسری چوتھی پانچویں چھٹی، ساتویں آٹھویں رکت میں سورہ
 فاتحہ کے بعد سورہ اقلص تین تین بار ہر رکت میں پڑھنی ہے۔
 ہر رکت میں اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادتوں کا ثواب
 عطا ہوگا۔ بارہویں تاریخ ماہ مذکورہ کو بارہ رکت ہر رکت
 میں بعد الحمد کے قل عافک تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو
 ایضا اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول روز ربيع الثانی
 اور پندرہویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکت پڑھے ہر رکت
 میں بعد فاتحہ سورہ اقلص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو
 اور ہفت میں حافظ ہو

= یا نوحان ہینہ جمادی الاول =

اور جب تک تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں
 ماہین حزب اور عشاہ کی چار رکت ہر رکت میں بعد الحمد
 کے قل عافک تین تین بار
 ایضا صحابہ ارازم ہر اس چینی کی اول تاریخ کو بیس رکت
 پڑھنے لے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلص ایک بار
 پڑھے اور بعد سلام کے حدود تشریح ایک سو بار پڑھے

ایضا یہ خبری شب ماہ مذکور میں قبول ہونے کے ضمن میں ہے
 اس میں ہیں رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ نور
 بین انا انزلنا دس بار پڑھے اور بعد سلام کے جو کچھ کہے
 پڑھے یا عظیم توفیقک و کونقمتہ فی عظمتک
 یا عظیم ستائشوں میں تاریخ ماہ مذکور کی رکت بعد سلام پڑھے
 ہر رکت میں بعد فاتحہ سورہ الفقی ایک بار پڑھے اور بعد تاریخ
 کے لیے "سُبُوْح" قُذُوْش پڑھے

ایضا سینہ جمادی الثانی وجب دیکھے تو جانے جہاں ایشانی کا ہے
 پڑھے اول شب میں چھ رکت درمیان مغرب بعد عشاء تک
 ہر رکت میں بعد الحمد کے اول دن تین بار بعد سہی بدایت میں
 پڑھے یہی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکت نماز چھ سلام سے پڑھے
 ہر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اول من ایسا ایک بار پڑھنے سے
 پتا دیتا اس نماز کے پڑھنے سے کو ہر روز نماز عالم بیت بریں عبادت
 کا ثواب عطا کرے گا، ایضا دسویں تاریخ کو ماہ مذکور کی بارہ
 رکت ساتھ چھ سلام کے پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ
 فریسیں ایک بار پڑھے تمام سال بنفس وقت دست نہ پڑھے
 ایضا ماہ ابراہیم بن القاسم آخر عشرہ اس ماہ کے بعد سے کہنے سے
 واسطے استقبال رجب اور شب اس عشرہ میں ہیں رکت
 نماز پڑھتے تھے ہر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اول من
 ایک ایک بار پڑھے اسکا حال اس نماز کے پڑھنے سے
 عرصت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا
 جمادی الثانی کی اسی تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب ہے

مذہبِ نبویؐ کے رجب

قدرتِ اس میں حاکمِ الٰہی نے ان کے لئے سے روایت ہے کہ جناب
رسولِ حق صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلے ماہِ رجب کا مائینہ فرماتے
تو وہ فرمایا: **تَدْعُو بِنَبِيِّكُمْ اَوْ مَا تَشَاءُونَ** دعا پڑھتے تھے
اِنَّكُمْ تَارِدْتُمْ قَلْبِي رَجَبًا وَشَجَانًا وَتَلَجْتُمَا اِلَى شَكْرِ رَمَضَانَ
اِيضًا فَهَذِهِ اَلْاَدِلَّةُ فِيهِ یعنی جو کون بھی ماہِ رجب کو
پس منسل کرے یہی تاریخ اور پندرہویں تاریخ اور آخر اس کے
خارج ہوگا جوں جوں سے مثل اُس روز کے کہ جب پندرہواں اس ماہ سے
الْبَيِّنَاتِ اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں ایک اول شب ایک
اوسط کی اور تین آخر کی شب اول میں بعد سنتِ عرب کے
پس رکت و دو گمانہ پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ
افصوح پانچ بار اور بعد فراغ کے تیس بار کلمہ طیب پڑھے اور بعد
عیبہ کے دو رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے اَلْمُتَكِّرِ
دس بار افصوح و محوذ تین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ
و دس بار تین سو سو۔ سو بار پڑھے جو دیا کرے قبول ہو۔
ایضاً اس ماہ میں جو شیخوں روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر
دو لاکھ روزے کے اور وقتِ افکار دو رکت پڑھے ہر رکت میں
عداقتہ کے آتہ الٰہی و محوذ تین ایک ایک بار پڑھے۔
ایضاً روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شیخوں پڑھے ہر روز
ماہِ رجب المرجب میں بعد نمازِ فجر کے ایک ایک بار سورہ یسین

اللَّيْلَةِ جَمْعُ رُفُوَاهُ رَجَبٌ كَوَسْبُوهُ وَرَجَبٌ كَرِيمٌ بِرَدَّتْ مِنْ بَدْوَاتِهِ
 رَجَبٌ وَكَرْسَى تَيْنِ تَيْنِ بَارِ بِرَجَبٍ بَدْوَاتِهِ كَيْ جَوْدَعَا كَرَسٍ قَبْلَ بَرِ
 وَرَجَبٌ يَوْمَ سَبِّ مَبَارَكٍ بِنَاتٍ بِرِ بَرِ اَيْ مَسْلَمَانِ كُو جَابِيْنَ سَهْ اِي
 سَبِّ كُو عِلَلَتِ وَفَوَاضِلِ مِيْنَ رَجَبِ .

آنکھوں میں نہ سبھان المعظم (ج) جب دیکھے تو چاند سبھان کا
 پس پڑھے اول سب میں بارہ رات لدر بر رات میں بد فاتحہ
 سے سورہ اقصیٰ پندرہ بار پڑھنے سے اس غاڑ کے عطا کرتا ہے
 اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار پیسوں کا کہ اللہ تعالیٰ لہ میں پیسہ پڑھے
 اور ثواب بارہ ہزار برسوں کی عبادت کا اس کے اکل اللہ میں لیا
 جائیگا لہ کن برسوں سے لیا پاک برہانے گا تو یہ بھی مان کے سنگے
 پھر آیا ہے ایضا لہ ایسا روایت میں اس طرح سے ہے کہ سبھان
 ماہ مذکور میں بارہ رات پڑھے لدر بر رات میں بد فاتحہ کے لفظ
 پندرہ رتبہ پڑھے اور قبل جمع کے دو رات پڑھے بر رات میں
 بد فاتحہ کے سورہ اقصیٰ سو بار لدر رتوح و سجود میں بعد بیع
 محول کے کہے رَجَبٌ قَدْ رَسُنَ رَجَبًا وَرَبُّ الْمَلَكَةِ خَارُوجِ
 سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
 ماہ اعمال کے اس کے دس ہزار نیکیاں لکھ جائیں اور دس ہزار
 بدیاں محول جائیں (ایضا) جو کوئی اگر جمع ماہ سبھان کو عا میں
 کراپ و عشاہ دو رات پڑھے بر رات میں بد فاتحہ کے
 ایسے اگر اس ایسا بار اور سورہ اقصیٰ دس بار اور سحر میں ایک
 ایسا بار پڑھے اگر سبھان کی دوسری تاریخ تھا مرے با ایمان
 دنیا سے جائے

پیغمبر نے دعوات میں کلمہ اللہ وجہ سے مدائیت کی ہے کہ جناب رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشابہ برائت میں رات بوس شب بیداری
 کرے اور اسی دن کو بین بیندوں میں تاسخ کو روزہ رکھو بیشک اللہ
 اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف چلے آسمان سے
 اور کہتا ہے کہ یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے لئے
 بخشوں یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے لئے بخشوں
 یاں کوئی دعویٰ مانگنے والا ہے تو میں اسے دینی دون یاں کوئی
 بدل میں لینا ہے کہ میں اسے عافیت دون یاں کوئی ایسا ہے
 یاں تک کہ حج ہوتی ہے

فہذا تھاں کا اثر تاہی کہ آسمان کی طرف اس سے یہ مراد ہے کہ
 خدا تعالیٰ طرف اپنے بندوں کے متوجہ ہر وقت ہوتا ہے روز آخر سے
 چڑھنے سے خدا تعالیٰ کوک ہے سر شب برائت کی بڑائی یہ ہے کہ
 اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔
 اور ہاں اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے
 لئے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تعین
 ہوتی اس حدیث میں ہر ایسا ہے یاں کوئی ایسا یاں کوئی ایسا اس سے
 مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اسی مراد ہوتی کی جائے
 اور پیغمبر نے مدائیت کی ہے کہ شب برائت میں خدا تعالیٰ مدد فرمے۔
 اگر او کرتا ہے بے شمار ہاوں بھیدوں قبیلہ بنی کلاب کے اور
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس
 رات میں سب کو بخش دیتا ہے مگر مشرک کو اور کینہ دار کو

جو خدا تعالیٰ کی مشیت برائے میں ہیں مجتہدا قاطع اہرم میں جو انارب سے
 نہ گذار سکتے ہیں اور عاقبت میں جو ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے کفر ہے
 نہ گذار سکتے ہیں جو پاجامہ و خردی کے بیٹے ٹخنوں سے نیچے
 لٹکا ہے عشار میں جو ظلم سے معمول ٹھوں سے نسا ہے جادوگر۔
 بھون۔ کہ ہیں میں جو بیوں لہہ شیکانوں کی امیزش سے خبریں جاتا ہے۔
 شرمی میں سپہی حاکم کا جو عوں پر ظلم کرتا ہے جالی میں جو لوگوں کا
 مان بھرد ظلم کے حاکم کو دیتا ہے صاحب کو یہ میں نرد کیلئے ملا۔
 صاحب کھو طبع میں ڈھونڈ طبعہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہیے
 کہ ان کے جہت سے بیت بچیں اسلئے کہ یہ نیا ایسے بڑے ہیں نہ ایسی
 شہرت امام کی ذات میں ہیں تین بجھے جاتے اور یعنی نے صورت
 عتیقہ صوفیہ سے ودیت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بہت پاس تشریف لائے اور کپڑے اٹھائے سونے کے بیٹے پورا میں لڑا
 کپڑے تھے کہ آپ نے پڑھے ہیں بیے اور کولے ہوئے اور تشریف لے چلے
 جھے خیال سما کہ آپ اور کس بل کے پاس تشریف لے جائیں گے
 سو میں تھکے آسکے پیچھے ہوئی سو آپ کو میں نے یقع الخ قد میں
 گفت البقیح میں پایا کہ سو میں دھو منات اور شبیدہ دن کے بیٹے
 استخار کرتے تھے میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر خدا
 ہوں آپ تو خدا کے کام میں ہیں میں دنیا کے کام میں ہوں اور میں پورا
 اور اپنے عمرہ میں آئی میرا دم چڑھ گیا تھا میرے پیچھے آپ تشریف
 لے گئے مجھ سے پوچھا کیوں دم چڑھ گیا ہے میرے عرض کیا کہ آپ

اور یہاں لکھا ہے کہ میرے پاس سے انہوں نے میری طرف سے میرے پاس سے
 آپ کو لے کر لے ہوئے اور پھر سے میں نے تشریف لے کر مجھے خیال ہوا کہ
 آپ کس اور کہاں کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں انکو آپ کے پیچھے
 جاتا ہوں تھا کہ آپ کو بقیع الخزند میں دیکھا آپ جو گئے تھے آپ نے
 فرمایا: اے علیؑ! میں انہیں اپنا تو ڈرتی تھی کہ خدا تعالیٰ اور اس کا رسول
 اللہ پر ظلم کرے بلکہ آٹے میرے پاس جبرائیل اور مجھ سے کیا کرے
 پندرہ روز رات سبحان کی ہے اس رات میں خدا تعالیٰ آواز کرتا ہے
 و مدح ہے یہ صحابہ بالوں بھیدوں قبیلہ بنی کلب کے اور نظر رفت
 بین کرتا اللہ تعالیٰ اس رات میں طرف لشکر کرتے اور اور طرف
 کیسے رکھتے اور اس کے جو مذکور ہے میرے پاس آپ نے کہا ہے انہوں نے میرے پاس
 فرمایا: اے عائشہؓ! اور قہار است دیتی ہے مجھے اس رات کی شب میرا
 ہی میں نے کہا کہ میں مانہ آپ میرے پاس پر قربان ہوں میرے پاس نے نماز
 پڑھوں اور سجدہ کیا بیت کہا کیا یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید
 آپ کی روح قبض ہو گئی ہے میں نے انکو آپ کو ٹھولا اور آپ
 کے تھوکوں پر یا تمہارا رکھا آپ نے جنہوں کی میں خوش ہوئی اور میں
 نے سنا کہ آپ سجدہ میں یہ زمانے تھے۔

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ فَكَلِّمْ وَأُفْهِمِي تَنَائُفًا وَمَعِيكَ أُنْتُ
 كَمَا أَلْتُنْتُ قَلْبِي لَنَفْسِكَ فَبِجِ بَرَّةٍ مِثْلِي مِنْ دَعَاكَ
 كَيْ سَهْوَةٍ ذَكَرْتُهَا وَأَنْتَ فِي عَائِشَةَ لَمْ يَكُنْ لِي
 دَعَاكَ مِثْلِي كَمَا جَبْرَائِيلُ لَمْ يَكُنْ لِي دَعَاكَ مِثْلِي

کہ جس میں قرآن اذکار کے بعد اور سب قدر کا ثواب
 ملتا ہے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ سب قدر ہزار
 بیسوں سے افضل ہے اور حدیث شیعہ میں آیا ہے کہ جو شخص سب ہزار
 مرتبہ سب قدر کو اٹک پھینکے گا وہ بچکے جاتے ہیں اور حدیث
 شریف میں یہ بھی ہے کہ سب قدر میں دعا قبول ہوتی ہے۔
 ایضا سب بیسوں سب کو بارہ نعت پڑھے برکت میں ہے
 فاتحہ کے بارہ نعتوں میں تین بار پڑھے اور سورہ اطفال دس بار
 پڑھے بعد قرائت کے ایک سو۔ سبحان انہما والحمد لیہما ولا الہ الا
 اللہ اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم
 پڑھنا چاہیے ثواب بہت ہے۔
 ایضا سب بیسوں میں دعوت علیٰ اہل البیت سے اور سب سے
 سب سے تیس دعوات مبارک کو دعوت پڑھے برکت میں
 ہے سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور اطفال سو بار اور یہ
 سلام کے ایک سو بار اور شریف پڑھے ثواب عظیم ہے۔
 ایضا نماز آخر رمضان المبارک سب اور میں سب تراویح کے دس
 رکعت پھل پڑھے اور یہ قرائت کے ایک بار پڑھے۔
 یا حی یا قیوم یا ذا الجلال و الاکرام یا ذا المنان الذی لا یؤذو
 یا اذہم الراضیین ط یا اللہ انا و لیسنا و الارضینا اخصر و ذنوبنا
 و تسکلت و صلواتی و صیامی و قیامی

عام لیاہ بخشے جائیں۔

دوسرے عینہ سوال الفرم و جب دیکھے تو چاند سوال کا پس پڑھے
 شب اول میں جو وقت ساتھ میں سلام کے اور بر وقت میں جو فاتحہ
 کے قائل قلمو اللہ بین بین بار پڑھے اور جو سلام کے درود مستحب اور استغفار
 پڑھے تو اسب عظیم اس کے امانتہ میں لیا جائے،

اوپر بعد نماز عید الفطر چار وقت پڑھے اول وقت میں جو فاتحہ
 سبح و سحر میں والشمس بیرون میں والضحیٰ اور چوتھی وقت یہ
 الم نشرح ایسا ایسا بار بعد سورہ الاحقاف پڑھے،

ایضا شب اول میں چرمیں وقت پڑھے بر وقت میں جو فاتحہ کے
 سورہ والشمس اور سورہ التکوین اور کافون اور سورہ اولیٰ

ایسا ایسا بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمے استغفر اللہ و ما ظلال
 قلوبنا الا بالحق والحق ابرہہ کلمہ نماز تہ کے جائیں

ایضا عشرہ آخر میں بر بعد فاتحہ و چاس بار پڑھے کر اب ختم کرنا
 نماز کے اور تمام سال امانتہ میں کوئی گناہ نہ لیا جائے،

گیب دعوات بینہ ذبیقہ

جب دیکھے تو چاند ذبیقہ کا پس پڑھے اول سب میں بیس وقت
 اور بر وقت میں جو فاتحہ کے سورہ ذلزال میں اذوالزلزلہ الا انی
 ایک بار بعد تراویح کے سورہ عجم ایک بار

ایضا دعوت ذبیقہ کو دو وقت پڑھے بر وقت میں جو فاتحہ کے
 سورہ منزل ایک بار پڑھے جو سلام سورہ یسین پڑھے

ایضا ابن عباس ان سے اور نیت ہے کہ پچھو میں سب کو بھڑکے
 کہ یہ وہی تھے اور ہزار وقت پڑھے بر وقت میں جو فاتحہ کے

کے افضل رکوع دس بار پڑھے خدا تعالیٰ ستر ہزار تہہ بخندے اور
 رتر شیطان سے محفوظ رہے۔ **القیٰ اُخر** ماہ میں بعد چاشت دورکت
 پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
 عدد شریف تیسارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور مسجد میں
 جا کر جو دعا کرے قبول ہو۔

بارہ ماہ بینہ ذی الحجہ : جب چاند دیکھے تو چاند بقر عید کا پس
 پڑھے اول شب میں دورکت اور رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ
 اقلہ تیسارہ بار پڑھے اور بعد فراغ۔

یا نُورُ نُورُتِ بِحَمْدِ التَّوَّابِ وَالتَّوَّابِ حَمْدُ نُوْرِكَ يَا نُورُ
 ایضاً : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں

ہر شب جمعہ کو چھ رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلہ
 پندرہ بار اور بعد فراغ کے عدد شریف دس دس بار اور یہ
 پڑھے **لَا اِلهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ط** خداوند تعالیٰ ثواب
 آندا کرتے ہرے کا عطا فرمائے۔

ایضاً ہر سب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دورکت پڑھے ہر رکت
 میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اقلہ ایک ایک بار پڑھے برابر
 ہر ماہ اُس کے بعد دس دس نیکیاں ملیں اور ہر دم ہزار
 دینار اور آندا سات ہرے کا ثواب ہو۔

غارِ ثرویم : بیس توبہ کنوین ذی الحجہ کو چھ رکت
 پڑھے یعنی اول چار رکت ساتھ ساتھ ایک سلام کے اول رکت

پس بعد فاتحہ کے دو اور دوسری رات میں لایلاف تیسری میں کافرون
 چوتھی رات میں اذاجار ایسا بار پڑھے اور دو رات ساتھ
 ایسا سلام کے ہر رات میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں میں بار پڑھے
 (بے عرفہ) کو اب بے حد دہنایا ہے۔ (نماز شب عرفہ) یعنی نویں
 شب ذی الحجہ کو دس رات پڑھے ہر رات میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ
 تین بار سورہ اقلوں ۱۲ بار بعد رابع کے ستر بار دلد اور ستر
 بار استغفار پڑھے۔ (القیٰ) کتاب اللہ میں لیا ہے کہ اس رات
 میں سو رات پڑھے ہر رات میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں اور ستر بار
 پڑھے۔ کتاب عظیم علیہ

(نماز بعد عرفہ) روز عرفہ کو ماہین ظہر اور عصر کے چار رات پڑھے ہر
 رات میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں دیکھیں بار پڑھے
 نماز شب عید الاضحیٰ: کتاب ریاضین میں حرکات ابو بریرہ سے
 روایت ہے کہ اس رات میں بارہ رات پڑھے ہر رات میں بعد
 فاتحہ کے اتم انکر اس ایسا بار سورہ اقلوں پانچ بار گناہ عاف یعنی عین
 بعد نماز عید الضحیٰ کے اور خطبہ کے چار رات بیگ سلام پڑھے
 اور رات میں بعد فاتحہ کے سب اسم دوسری میں عاشم تیسری
 رات میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اقلوں ایسا بار پڑھے پچاس
 برس کے گناہ بخشتے جائیں۔ الیقہ: بعد نماز عید الضحیٰ جب گویں
 آئے در رات پڑھے ہر رات میں بعد فاتحہ انا اعطینا میں بار
 کو اب قرآن کا ہے اور اگر مفلس ہو طاقت فرمائی کی نہ
 رات ہو تو یہ رات پڑھے دوسرے صفحہ پر

صلواتِ حاجت: طبرانی نے معجم کبیر میں بدعت کی ہے کہ ایسا شخص
 تو صفت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ حاجت تو وہ شخص
 حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
 نہ کرتے تھے اس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی
 تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا حضور کے مجھ میں اگر
 دو رکعت نماز پڑھو لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجِّهُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهِ
 وَأَعْتَابِهِ وَمَسْئَلِي بِرَحْمَتِهِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتُوجِّهُ بِكَ
 إِلَى رَبِّكَ لِيَقْضِيَ حَاجَتِي اللَّهُمَّ فَشَقِّقْهُ فِي

ہیں اس شخص نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے
 پر آیا پس دربان آیا اور اس کا نام پوچھا کہ حضرت عثمان بن عفان
 کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اس کو اپنے فرس پر بٹھلایا
 اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا
 اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص
 بہت خوش ہوا اور دعائوں سے جلد تو حضرت عثمان بن حنیف رضی
 اللہ عنہ سے ملوگت ہوئی اور عرض کیا جزاک اللہ خیراً معلوم ہوتا
 ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہی
 تھی انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
 نے حضور صلوات اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا
 اور آپ سے رستمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جائیں تو حضرت صلوات
 اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا ہے
 میں نے جانا کہ حضرت کے ساتھ وسیلہ پکڑنے سے ادنیٰ کی حاجت روا ہو سکتی ہے

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہے کہ شرح جنت میں کہا ہے کہ نماز حاجت
 بارہ وقت ہے جو قعدوں اور ایک سلام کے ساتھ نو دن یا رات
 میں پندرہ ایسات کے بعد تکبیر کے بعد سجدہ میں کیے اور سورہ
 فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لا اِلهَ اِلَّا اللهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ دس بار پڑھے اس کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمِنْ صَفِي الرَّحْمَةِ
 مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَوَجْدِكَ الْاَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ
 الشَّاهِدَةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ طَيِّبَةً

ترجمہ ہے اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیدہ بطنہ عزت کے
 ترے عرش میں سے اور بوسیدہ انتہا رحمت کے تری کتاب میں سے
 اور بوسیدہ ترے اسم اعظم کے اور بوسیدہ تری بلند شان کے اور
 بوسیدہ ترے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کر دے تو میری اس
 حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے اسم اعظم اور سلام پورے اللہ تعالیٰ
 اس کی حاجت روا کریگا پھر خدا صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 اس نماز کو یہ خوف لوگوں کو برائے نہ سکھلاؤ اور یہ نماز
 حاجت کے پورا ہونے کے لیے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے
 فائزہ و حاجتی غذا میں عذہ کی جتنی حاجت کا نام لے
 اور سلام سے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک
 درج ہے۔

فان حاجت صاعقة الغفيرة في غنا حضرت فخر عليه السلام في ما فتح اليه
 ان لو سجدت في حق فداوى برهنه میں سے کہ حضرت الفقیہ میں
 امام فخر الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجت کے پورا ہونے
 کی غنا حضرت علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو دور وقت سے غنائوں پر پڑھے
 ہر شخص اس غنا کو پڑھنا چاہے تب جو کوئی نفل اُس کے پاس عاف پڑے
 میں کرے بہ نیت قضاء حاجت دور وقت نفل غنا پڑھے یہی وقت میں
 سورہ سورہ فاتحہ کے قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ دن و شب بار بار اور دوسری وقت میں
 سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ازلہ میں دس بار پڑھے اور انجیبات سے فارغ ہو کر

مسلم کیسے اور سجدہ میں سوز و گداز دس بار در دو شریف
 دس بار سبحان اللہ والحمد لله ولا الة الا الله والذو الجلال
 والاکبر ولا قوة الا بالله العلی العظیم اور دس بار اللهم ربنا
 اتنا فی الدنيا کسنة و فی الآخرة کسنة و قنا عذاب النار
 اور دس بار یا حی یا قیوم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْزُ بِرَبِّکَ مِنْ
 حاجت مانگے حاجت پوری ہو اور فداوی برهنہ میں سے کہ انجیبات
 کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جسنی یاد آئیں اس کے بعد کہے
 لے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کرے
 ایضا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ میں نے
 اپنے والدین سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب تم کو کوئی حاجت درپوش ہو
 یا بدیع التجارب یا نذیر یا بدیع کو بارہ سو بار بار
 دن تک پڑھے انسانی حاجت بر لائے گا عجوبات سلطان میں
 پہنچے کہ بارہ یوم اور نماز چ بارہ صد بار اسکو پڑھے اول درجہ
 رسول شریف پڑھو یہ کرے اسکا اللہ کام بر آئے گا

ایضا تفسیر عزیز می اور ظاہر میں لیا ہے کہ مشائخ کے احوال و سیرت میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے پر مطلب کے واسطے پڑھنے کی خاص ترکیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز صبح کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر پانچ بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہو گا انشاء اللہ قائل حاصل ہوگا۔

ایضا حضرت ذوالنون میری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ محراب کی زمین میں ایسا شخص علم و حکمت کے ساتھ مشہور محروف ہے تو میں ان کی زیارت کو گیا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پہنچا دیا نماز کے وقت وہ مسجد میں آئے اور حیران و پریشان ہوئے میری طرف بھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ آیا اور اس سے کہا اے جو اللہ چالیس روز ہوئے ہیں کہ میں یہاں بیٹھا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے اور نہ کلام کرتے ہو مجھ کو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی تعلیم دو کہ میں اُسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا اگر خدا تعالیٰ تو فیق دے

حضرت ذوالنون میری فرماتے ہیں کہ اس پر اُس نے کہا۔



ایضاً دیکھتے ہو کہ کسی کے ۷۰ معروف ہیں اس نصاب کے برابر ایسے ان لوگوں پر
 ہر ایک صحت نماں سے مراد مانگے گا وہ اسے روز پیلے گی
 ایضاً جو شخص جمع کے دن نماز نماز عمر کے بعد ۷ بار ایسے اُلواس
 پر عیضا تو وہ ایک خاص بدن کیفیت و حالت مشاعرہ کرے اور
 اسی نماز سے جو دعا مانگے گا روزہ قبول ہوگی
 دی مراد کا برآنا ہے۔ حکایات العالمین میں یہاں ہے کہ حضرت
 عبد اللہ بن مالک ابدالی طرطوس سے نقل ہے وہ زمانے میں کہ میں نے
 حضرت محمد بن احمد عابد سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سادہ زمانے تھے
 کہ میں ایک رجب جمع کے دن عسکری نماز کے بعد بیت المقدس میں باب
 سلمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہان دو شخص ڈراؤن صورت کے آئے ایک تو
 بت مشاہیر آدمی کے تھے وہ میرے پاس آئے اور دوسرے ذرا
 دور بیٹھے مجھ کو بت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرنے ڈرتے ہو جہاں اب
 کون ہیں کیا میں حضور ہوں اور وہ ایسا سن میں پھر مجھ کو بتا کہ تم
 کب خطہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
 تو بیت فائدہ اٹھاؤ گے عین جمع کے دن عسکری بعد دو بقیہ ہیشکر
 عزب تک فقط یا اللہ یا رحمن یا رحمہ پڑھنا خدا تعالیٰ دی
 مراد پوری کرے گا تب تو میں بیت تو سن ہوا اور جھبک اور
 ڈر سب جاتا رہا۔ دیکھ: حل مشکلات =
 حل مشکلات کے لیے یہ نماز بھی عجیب ال اثر ہے چاند کی ترھوں
 تاریخ کو مات کے بعد جب اٹھکر غسل کرے پاک و صاف ہو کر ہے ہیں
 کر خوشبو لگائے اور دو وقت نماز تہمت اوفو ادا کرے اور
 اسے چٹہ بیٹے بیٹے یکبارہ بار صد بار پڑھے جو بھی درود کرے

پارہ ہجرت میں پڑھے اس کے بعد جناب دکن میں اس طرح پڑھے کہ
 پہلی نعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۰ بار اہم لکھیے دوسری نعت
 میں بسورہ فاتحہ کے بعد ۱۰ بار یوسف قریشی ۱۰ بار تیسری نعت میں الحمد
 کے بعد اذ جاہ ۱۰ بار اور چوتھی نعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۰ بار
 قل ھو اللہ شریف پڑھنے پر ۱۰ بار درود شریف پڑھے
 انسا دانتہ فحائل سخت سے سخت مشکلات دفع ہوتی ہیں
 تین دنوں تک اس طرح کرنا چاہیے۔ (فتوح مئوٹ الاظیم)

~~بعض خاصہ نعتیں~~
 بعض صحاح کفی میں مذکور ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے
 اللہ تعالیٰ اس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا کرے ساتھ اسکے
 ثواب بزار بخبروں کا

يَا مُؤْمِنِينَ الْمُسْتَوْحِشِينَ وَيَا أَيُّهَا الْمُتَفَرِّدِينَ
 وَيَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا مَالِ الْمُتَلَبِّدِينَ وَيَا قُوَّةَ
 الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَيَا مُوَضِعَ شُكْرِ الْغُرَبَاءِ
 وَيَا مُنْفِرَ حُرِّ الْبَعْدَلِ وَيَا مُرَوِّدَ الْبَتُولِ وَيَا بَيْتَ الْأَنْفَالِ
 الْغَشِيِّ عِنْدَ كُرْبَتِي وَصَلِّ اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

دعا کے مفید جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

جبہ میں نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے یہ دعا

پڑھی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانُ دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاسِعًا

وَأَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا

تَائِبًا وَأَسْأَلُكَ الْوَأْفِيَّةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوَأْفِيَّةِ

وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْوَأْفِيَّةِ وَأَسْأَلُكَ الْفِكَرَ عَلَى الْوَأْفِيَّةِ

وَأَسْأَلُكَ الْخَيْرَ عَنِ النَّاسِ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو لوگ اس دعا

کی پڑھیں اس نماز کے بعد تین بار پڑھا کرے اسکو ابدیوں کے

دجے میں رکھے ہیں۔

اللَّهُمَّ أَطْلِعْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْعَمَ الرَّحِيمَ أُمَّةَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْعَمَ اغْفِرْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ سَلِّمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْعَمَ فَرِّجْ عَنِ أُمَّةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُدِّهِمْ فَاغْنِ عَنْهُمْ دَعَايَ مَنْ نَهَى بَعْضَ مَا فِيهِمْ

الْيَأْسَ = حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں

کہ حضرت عبداللہ بن سبوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجموع

میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج

بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو

گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تو نے

اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بھی ایسے گھوڑے دیئے

ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے

ہیں۔

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www.facebook.com/FreeAmal.com

www

اور چالیس پیچہ علیہ القلوۃ والا سلام نے فرمایا ہے کہ کھڑے ہوتے ہیں قسم
 کے ہوتے ہیں ایسا قسم وہ نہ جہاد کے لیے باندھیں جائیں تو یہ
 گھوڑا اور اسکی لید اور پشاب اور ساروسان و چار جامہ و نیزہ
 کو نیکی کے بدلے میں رکھیں گئے اور ایسا قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
 دیکھنے کے لیے رکھیں جائے تو یہ گھوڑا اور پشاب و نیزہ سب
 بدیوں کے پلم ہیں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ حفظہ
 اپنی سواروں کے لیے رکھتے ہیں مذہب بڑا ہے نہ اچھا اور ترے گھوڑے
 کے حجاج سناوے اور دکھاوے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے
 جہاد عقہ ہوا اور نہا نہ اڑ عبد الملک بن مروان سفا رکھیں نہ کرتا
 تو میں ترے ساتھ نہ کرتا جو تو دیکھتا ہوں نے فرمایا میں اللہ کی قسم
 بڑے تو نہ کر کے گا کس لیے کہ میں ان کلمات کی پشاہ میں ہوں
 نہ انحضرت صل اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سکھائے ہیں حجاج مروان
 ہوا اور نہا نہ مجھ کو سکھا انسان رقی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو یہ وقت
 میں رکھتا میں نے پیچہ صل اللہ علیہ وسلم کی دس برس
 خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صل اللہ علیہ وسلم
 مجھ سے راہی گئے اور یہ دعا سکھا تی صلوٰۃ ابان ای حضرت انس
 کے خادم نے دس برس خدمت کی اور ورنے وقت یہ دعا حضرت
 عنہ اللہ عنہ نے صلوٰۃ ابان ای کو سکھائی اور راہی گئے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَيَّ نَفْسِي وَدِينِي
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَيَّ وَأَعْلَى وَمَا لِي وَقَوْلِي سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَيَّ مَا أَعْطَانِي اللَّهُ
 ذَنْبًا لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَرُوهُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
 وَأَعْلَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَهْذَرُ عَنْ جَارِكِ وَجَلِّ شَنَاكَ
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَبَّارٍ عَنِيدٍ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ يَتَّقِي أَنْ تَكْفُرَ إِنَّ قَوْلِي سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابُ
 وَهُوَ يَتَّقِي الصَّالِحِينَ .

دعا سید محمد کو برائے ہر روز بعد نماز جمعہ کے ساتھ پڑھنا چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسماء اللہ الحسنى

انہ کی نام نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنی کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم
 دیا ہے ۔ حدیث شریفین میں ان کا نام ہے اسمائے حسنی کی تعداد 99 بتلائے
 ذر ذرات کی گنت ہے اور ان کے صفوں و صفت اتنا ہیں جتنے اللہ علیہ وسلم کا
 یہ اہمیت اور شان ہی مقبول ہے کہ
 جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ جزاؤں جنت میں داخل ہوگا اور ظاہر ہے کہ
 اس کی کسی چیز کو حقیقت اس میں لینے کرتا ہے کہ اس کا ورد کرنے میں سہولت ہو
 اس لیے فقط کرنے کے زمان میں اشارہ درود کہاں ہے
 اس کے علاوہ ادویات اللہ نے بطور درود مجربہ اور انہی اسمائے حسنی کی جو
 تاثیرات عموماً فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں مشایخ
 اور فقیہوں میں ہم بیان ان اسمائے حسنی کے متنوع حواصی و مقامات اور
 ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ ہر وقت و صورت اس سے استفادہ
 حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نہیں رہے کہ درود چاہے اسمائے حسنی
 کا یہ یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے
 جب پڑھنے والا اس کا ارادہ اور اہمیت کی موٹی موٹی نشانیوں میں ہیں
 ظاہر اور باطناً ایمان ہو ۔ خوش عقیدہ ہو
 یقین میں پختہ ہو متذبذب نہ ہو ۔ اکل عدل اور صدق مقال پر کاربند ہو
 کسی بلی جبروت نہ ہو کہ رعب نہ ہو اور غیرہ پر مبعوث نہ ہو
 ظالم و جاہل نہ ہو ۔ خائیں اور بہر و راست نہ ہو
 مخلوق خدا کا بھروسہ نہ ہو ۔ محزور اور متکبر نہ ہو
 خلق خدا کی ایذا رسانی کے بیخ عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

اسماءِ حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

خبر یہ ہے کہ تو اسما و بحساب شمار کیلئے ہے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو
 یوں شروع کریں **هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** اور تک
 مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے اسی حروف پر پیش پڑھیں اور اسے
 آگے چلے اسم سے مندر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں
 اس سے آگے کا اسم ال کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ
 پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ **يَا** کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جیسے
يَا كَلِمُ پڑھیں (**يَا اَلْ** نہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے
 لیے تو کون خاص وقت مقرر نہیں جب وقت چلے پڑھنا ہے۔

اور اللہ والی اسمائے ورد کے جو خواص اور بات بزرگوں نے اپنے تجربات
 سے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے تحت بیان کر دیئے
 گئے ہیں (۱) **اللَّهُ**

پروردگار کا اسم ذاتی عزیمت و یقین کی قوت کے لیے ورد نہایت مبارک ہے
 پڑھے لا علاج مریض **يَا اللَّهُ** کا بکثرت ورد کرے شفا کا دعائے مستجاب ہوگا
الْشَّرْحُ سے بہت ہی رحم کرنے والا

پرماندگی بعد سو مرتبہ یا درجن پڑھنے چلے کے دل کی سختی اور غفلت
 جاتی ہے گی سے **الْحَيُّ** بڑا مہربان

روزانہ پرماندگی کے بعد ایک سو بار یا درجہ کا ورد کرنے والا دنیاوی
 آفات سے انسان کو محفوظ رہنے دے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگا
الْمَلِكُ حقیقی بادشاہ

بعد نماز چھ وردانہ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فی فرمادیں گے

الفردوس سے برائیوں سے پاک ذلت

ذوالک کے بعد دزدانہ بڑھت و در کرنے والا انشاء اللہ اراضی روحانی سے پاک ہو جائیگا (۶) اَنْتَ لَا تُرَدُّ بِعَبْثِ ذَاتٍ

اس رسم کا بڑھت و در کرنے والا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۱۵۔ اَبِیْ سُوْدٍ یَنْزِلُ مِنْ رَبِّهِ رَسُوْلًا یُحَرِّکُ بِمَا یُرِیْ مِنَ الْعَالَمِ اِلٰی عَمَتِ دِیْنِکَ (۷) اَلْمُؤْمِنُ — ایمان و امن بخشنے والا

تین طرف کے وقت چودس سو تیس 630 مرتبہ پڑھنے سے اس کا اللہ تعالیٰ خوف سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس رسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ کی آمان میں رہے گا۔

(۸) اَلْمُتَّقِیْنَ سَلٰمٌ

بعد غسل و درگت نشی پڑھ کر سچے دل سے جو شخص یہ رسم ایسا مرتبہ پڑھے اسے شہادت وصال اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دینے اور جو شخص ۱۱ بار اس رسم کا دہرے تو اس کا اللہ تعالیٰ وسیلہ چیزوں پر مطلع ہو۔ (۹) الْحَزِیْزُ سے سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ رسم پڑھے اسے فی ان اسے معزز و ستیج بادوں کے جو شخص نماز فجر کے بعد یہ رسم ۱۰ مرتبہ پڑھا دے وہ اس کا اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا (۱۰) اَلْیَتَارُ سے سب سے زبردست

جو شخص چاندی کی انگلی پر یہ رسم نقش کر کے اپنے اس کی ہیبت و شہادت کوں پر پھونکے جو شخص دزدانہ چور شام ۲۲۶ مرتبہ اس رسم کا ورد کرے اس کا اللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(۱۱) اَلْمُتَّكِرُ — ہر آن اور ہر آن والا

جو شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ رسم بڑھت پڑھے تو اس کا اللہ

کامیاب حاصل ہو۔ بکثرت درد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و کرامت سے نوازا جائے گا۔

(۱۲) — اَلْخَالِقُ — پیدائش کرنے والا

سنت۔ مدد متواتر دیکھ سو رہو یا خالق پر پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام
توفیقوں سے نفع جائے گا اس رسم کے ہمیشہ درد کرنے والے کا چہرہ نورانی ہے

(۱۱) (۱۲) اَلْبَارِكُ الْمَصْتُورُ — جان ڈالنے والا، صبرت دینے والا

باجمہ صحت و آسائش دینے والے درد کرنے سے انفعاد کرنے والا درد مند
اَلْبَارِكُ الْمَصْتُورُ پر پڑھ کر انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۳) — اَلْخَفَارُ — درنذر کرنے والا

جو شخص یہ نماز عمر و روزہ یا غنکار اِغْفِرْ لِي پر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ
پچھتے ہوئے لوگوں کے ذمہ میں ہوگا

(۱۴) — اَلْقَهَّارُ — سب کو قابو کرنے والا

یا قہار بکثرت درد کرنے والے کے دل سے دنیا کی ہمت ختم ہو کر خدا
کی ہمت پیدا ہوگی

(۱۵) — اَلْوَقَّابُ — سب کو عطا کرنے والا

جو درخشاں میں ترنار شخص یا وقاب کا بکثرت درد کرنے یا حاجت کی
فراغ کے آفریں سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ مفروضہ

سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت مدد پسین ہوگی تو یہ سجدہ کے
ضمن میں سین بار سجدہ کرے یا تو اِنَّمَا كُنْتُ اَدْبَارًا بِرَبِّكَ پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ حاجت عذر ہوگی

(۱۸) — اَلْمُرْدَاتُ —

سب کو روزی دینے والا
نماز فجر سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں طرف میں دس دس مرتبہ پڑھے
یہ رسم پڑھ کر دم کرے گا اس کو میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی درپیش پڑھیں

الْفَتْاحُ

مسئلہ کشا

جان فخر کے بعد سینہ پر یا تو بائبل سکرن در شب یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے
تور سے متور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) ————— اَلْخَلِيْمُ ————— وسیع علم رکھنے والا

اس اسم کے بڑوت دہد کرنے والا پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے درت وہ کر دیتے ہیں
(۲۱) اَلْقَائِضُ ————— روزی شرف کرنے والا

دل کے چار لغوں پر مکتبہ چاہیں دن متواتر لکھنے والا انشاء اللہ بخیر ہو جائیں
مذہب اور مرد۔ دینہ کے تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) اَلْبَاسِطُ ————— بلندی فراخ کرنے والا

چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف یا تو انشاء کر دوڑانہ دوسں پر
یہ اسم پڑھکر منہ پر یا تو بھیرے تو انشاء انشاء ایسا شخص کسی کا بھی محتاج نہ ہوگا
(۲۳) اَلْخَافِضُ ————— بہت کرنے والا

جو شخص روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں
پوری کر دے گا۔ دُور فرمائیں گے جو شخص تین لفظ سے آجے اور
چوتھے دن اللہ جہہ بھیکرے ۷ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ دشمن
پر فتح یا بھوکا۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ ————— بلند کرنے والا

جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب کو دس ناکت کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ
اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ملوک سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے
اور تو فرمادیں گے

(۲۵) اَلْمُحِزُّ ————— عزت جینے والا

جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ

ایسے وقتوں میں بلا عزت باوقار بناویں گے

(۲۴) ————— المِذْلُ ————— ذلت دینے والا

جو شخص دو محترم مرتبہ یا مُذِلُّکَ پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ظالموں، فاسقوں اور دشمنوں سے اُسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۵) ————— التَّبْرِیحُ ————— سب کو سنبھالنا

پہلوئوں کے دن حاجتِ کمال پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار پڑھو یہ رسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا میں قبول ہوں گے

پہلوئوں کے بعد ان کسی سے بات نہ کرے۔ غناز جگر کے (ان ارشد کے درمیان ۱۰۰ بار پڑھو)

(۲۶) ————— التَّبْصِیْرُ ————— سب کو سنبھالنا

جو شخص غناز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ رسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نور اور دانشوں میں بکسیر ہوگی

(۲۷) ————— اِنْحَاکُمُ ————— حاکم مطلق

اگر شب میں باوجود بیدار ہونے کے ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل انشاء اللہ تعالیٰ عمل اسرار و نور ہوگا جو جنوں جمعہ کی رات کو یہ رسم اس قدر پڑھے کہ بے

خود ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و ابھار کا مرکز ہو جائے گا۔

(۲۸) ————— اَلْحَدْلُ ————— سترنا یا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں حدیث کے بیس ٹکڑوں پر اَلْحَدْلُ پڑھ کر کہے گا رات تعالیٰ اس کے اپنے مخلوق سے سزا کر دیں گے۔

(۲۹) ————— اَللَطِیْفُ ————— سترنا یا لطف و رحم

۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کے رزق میں انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی اور سب کام بخوبی پورا ہوں گے غرض بقہ و کرم صحبت میں

پہلوئوں کے بعد دو گنا پڑھنے کے ایک سو بار یہ رسم پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی

التَّائِبُ

سنت مند تک جو شفیع بڑت اس رسم کا دود کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی
پوشیدہ دین ظاہر ہونے میں ہے۔

(۳۳)

التَّائِبُ

اس رسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پانی میں چیز برسن چھوڑ دینے کا
فرد بڑت برتن (۳۴) اَلْكَافِرُ (بیت ہی بڑت)

(۳۵)

التَّائِبُ

جو شفیع یا شفیعوں کا بڑت ورد رکھے اللہ تعالیٰ اس سے سال اور اولاد
میں برکت دے گا دود رکھ کر بیکھ، رنج و غم دور ہو جائیں گے۔

(۳۶)

التَّائِبُ

جاسی سنگی یا رکھ کر بیکھ میں شہلا شمشول کر دھو کر ام فریب اس رسم
کو پڑھے تو اس کا اللہ تعالیٰ اس سے نجات دے گا

(۳۷)

التَّائِبُ

اس رسم کو جو شفیع ہمیشہ پڑھنے سے دور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے
تو اللہ تعالیٰ سے رشتہ کی بلندی خوش حال اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳۸)

التَّائِبُ

پسے سے مزلوں شفیع سات دینے رکھ کر اور دوزخ سے بڑت رشتہ
بائیں پڑھے اللہ تعالیٰ عیبہ پر بحال ہو جائے گا۔

(۳۹)

التَّائِبُ

اس رسم کا بڑت ورد کرنے اور لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا
اللہ تعالیٰ پر قسم کے خوف و خطر و جزد سے محفوظ ہو گا۔

الحقیقت — تو انہاں بچھنے والا

(۴۱) مصلح معقد کے بیٹے خال اب خود سے پر سات بار یا حقیقت
 پر بعد دم کرے پھر اس اب خود سے میں پانچ بیٹے انشا اللہ فیہ
 مصلح برکات (الم) - الحسیب — سب سے بیٹے کا بن
 اسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جو اوت سے شروع کرے اُلُو اِسْمَعُ تک جو ہر دم
 مستر رہے قَسْبِي اللّٰهُ الحَسِيْبُ ہر دم انشا اللہ فیہ ہر شے سے محفوظ رہیگا۔
 اَلْجَلِيْلُ — بلند مرتبت

(۴۲) شک و گھبران سے یا جیل نکلنا اپنے پاس آئے اور بھڑت یا جیل کا درد
 رکھے تو انشا اللہ فیہ عَزَّتْ و عَظَمَتْ قُدْرَتُہٗ مِنْہٗ نَبَاتٌ حَافِظٌ ہُوَ
 اَلْکَرِيْمُ لِحَا — بہت نرم کرنے والا۔
 ہر دم ہر دم پر اہتے پڑھتے اور سو جایا کرے تو اُسے عَمَلًا و دَعْوًا میں
 عزت نصیب ہوگی

الترقیب — بڑا نیکان

(۴۳) جو شخص روزانہ سات ریشہ یا رقیب پڑھتا اپنے سال و آں و اولاد پر دم کرے
 اور بھڑت اس کا درد رکھے انشا اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
 اَلْمُحِيْبُ — دعا قبول کرنے والا

(۴۴) جو شخص بھڑت سے یہ رسم پڑھے گا اس کی دعائیں انشا اللہ بارگاہ
 خداوندی میں قبول ہوئے گئیں گی
 اَلْوَاَسِعُ — گنجائش والا
 ان کو ان رسم کو بھڑت پڑھنے والے کے بیٹے عنائے ظاہری و باطنی
 کے درگمناہ فرما دیں گے

اَلْخَلِيْمُ (۲۸) — باتِ بَيِّنَاتٍ

وقتت جاننے والی جو شخص بیزت یا قیلم پڑھا کرے اس پر ان وقت
قیامی علم و وقت کے دروازے کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹھا جو تو اس
رسم کو پابندی سے مدد نہ بیزت پڑھنے سے کام پورا ہو جاتا ہے۔
اَلْوُدُوْدُ — بڑا عجب کرنے والا (۲۸)

ایسا بزرگ و شبہ یہ کہ پڑھکر کھانے پر دم اُڑے اور اپنی بیوی کے ساتھ
وہ کھانا کھائے تو انشاء اللہ قیامی یاں بیوی کے درمیان باہمی رحمت
محبت میں بدل جائے گا۔

اَلْمَجِيْدُ (۲۹) — بیتِ بَزْبِ

اگر کوئی شخص کسی سخی میں خیرات اسٹک بڑھ میں متلا سے تو وہ
جائیں ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
بیزت سے پڑھکر یاں پر دم اُڑے گا تو انشاء اللہ قیامی محبت ہوگی۔
اَلْبَاغِيْثُ — رُحی چلانے والا۔

مدد نہ ذات کو سونے وقت سے پڑھکر یاں اور شبہ یا باغیث پڑھے
سے انشاء اللہ قیامی دل علم و وقت سے بھر جائے گا۔

اَلشَّهِيدُ (۳۰) — حِلْمٌ وَاغْرٌ

تاویز یا بیوی یا اولاد کی پیشانی پر قلم کے وقت یا تو دُغْرُ ۴۴ شبہ
یا شہید پڑھکر دم کرنے سے انشاء اللہ قیامی وہ دنیا بھر دار ہو جائے
اَلْحَقُّ — رِ حَقُّ۔

جنور کاغذ کے چاند کوڑوں پر اَلْحَقُّ پڑھے پڑھکر کے وقت کاغذ
پھیلے پڑھکر آسمان کی طرف بلند رہے اور دعا کرے تو انشاء اللہ قیامی
گم شدہ شخص یا سامان محفوظ رہے گا۔

المُحْتَمِنُ

(۵۵) —————
 المَحْتَمِنُ کا فِذ پر مَکْرَم پانی سے دھو کر بے دودھ دالوں کو صحت کو صحت میں
 تو اس وقت کہ وہ تھوڑی دودھ بڑھ جائے گا نازمان اولاد سے بچتا ہے پھر اس سے

(۵۶) —————
 اَلْمُحْتَمِنُ ————— عمامتیں دودھ سے

پوشن اپنے اہل خانہ کی عادات و فضائل سے فوٹن نہ ہو وہ جب
 اس کے سامنے جائے تو یہ رسم پڑھتا رہے انشاء اللہ نیک صحت ہو جائیں۔
 (۵۷) ————— اَلْمُحْتَمِنُ ————— لطف سے لایق

پینتالیس دن متواتر تہنایں میں ۹۳ رتبہ یا حمید پڑھنے والے کی
 بری عادات انشاء اللہ خالی صورت جائیں گی

(۵۸) ————— اَلْمُحْتَمِنُ ————— دوا سے شمار میں لیکر

رکتے لالا ————— دلوں کے سین ٹکڑوں پر لکھنا میں رتبہ یہ رسم پڑھ کر لڑکوں کی
 سختی نکالتے تو اس وقت کہ وہ تھوڑا سا غذا اس کی سسر ہوگی

(۵۹) ————— اَلْمُحْتَمِنُ ————— پہلی بار بیدار کرنے والا

خلع کے پیٹ پر ع قود و کد ۱۶ رتبہ یا مُبْدِئُ تَر پڑھا جائے تو اس وقت
 نانی نہ وہ عمل ساقط ہوگا اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا

(۶۰) ————— اَلْمُحْتَمِنُ ————— دوبارہ بیدار کرنے والا

مگر نہ کے لیے جب گھر کے سب ارادہ ہو جائیں تو گھر کے چاند کو روز
 میں ستر ستر رتبہ یا مُبْدِئُ پڑھے انشاء اللہ تھوڑی سا تھوڑی
 آٹھائے گا یا پتہ دل جائے گا

(۶۱) ————— اَلْمُحْتَمِنُ ————— زندہ رکھنے والا

بیمار شخص اگر بڑھتے اَلْمُحْتَمِنُ کا دودھ سے تو اس وقت کہ وہ تھوڑی سا
 اور اگر وہ تھوڑی ۱۶ رتبہ پڑھ کر اپنے لہرام کرے تو برطحا کی قیامت نہ ہوگا

اَنْوَاغِدُ الْاَلْحَدُ لِيَسِيئَتَا

(۶۸) ایشیزار ورتبہ روزانہ اَنْوَاغِدُ الْاَلْحَدُ پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جائے گا۔ بے اولاد اس رسم کو کھلا اپنے پاس رکھ لے تو اس لائق نہیں وہ صاحب اولاد ہر جائے گا۔

(۶۸) اَلْمُحَمَّدُ بے نیاز

سحر سے وقت سحر سجدہ ہر ۱۲۵ مرتبہ یہ رسم پڑھنے سے فلاح و امنہ کی نیا
ظاہر ہو و باطنی سحران نسیب ہوں بادشہ شعیب یا محمدؐ کا ورد رکھنے والا
اس لائق نہیں بلکہ مخلوق سے بے نیاز ہر جائے گا۔

(۶۹) اَلْقَادِرُ گرفت و الا قدرت والا

ہر سحر و شعیب دو وقت نفل پڑھنے کے بعد صدیق دل سے ایسا سحر
یا قادر پڑھے تو اسے کی اسے بے دشمنوں تو ذلیل در سوا کرین کے
کوئی دشمنوں پیش آجائے تو ام مرتبہ یا قادر پڑھنے سے اس لائق نہیں
نہیال قدر ہر جائے گا۔

(۷۰) اَلْمُقْتَدِرُ ہر وہی قدرت والا

سحر آئینے پر بکرت یا بیس بار یا مُقْتَدِرُ کا ورد کرنے سے
تمام کام آسان ہوں گے۔

(۷۱) اَلْمُقَدِّمُ آئے بڑھانے والا

ہتمام قبیل یا مُقَدِّمُ کے بکرت ورد کرنے سے اس لائق نہیں بلکہ
پیش قدمی کی قوت حاصل ہوں اور دشمنوں سے حفاظت ہوں

(۷۲) اَلْمُقَوِّدُ بھیجے پٹانے والا

جو شعیب ۱۰۰ بار روزانہ یا ہندی سے یا مُوَوِّدُ پڑھے گا اسے

اس لائق نہیں بلکہ تمام کام آسان و نسیب ہوں گا کہ بلا اس کے بے چون چوہے۔

بکثرت ہند ہے اس لئے کسی کو یہ کی توضیح میں نسیب ہوئی

(۷۳) ————— **الْأَوَّلُ** ————— **بہلہ**

جس کے پان اولاد درینم نہ ہوئی ہو وہ چالیس ہلام و دھنہ بہ رتہ یا اقول
پڑھے انشا اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوئی

(۷۴) ————— **الْآخِرُ** ————— **ب کئے محمدیہ**

دھنہ نسیب ہزار و شبہ یہ رسم پڑھنے جلا کے دل سے نیرتہ کہ بہت
نکل جاتی ہے لہذا انشا اللہ خاتمہ بالخیر برکات

(۷۵) ————— **التَّحْوِيلُ** ————— **اَسْكَارِہ**

غذیہ اشراق کے بعد اگر کوئی شخص یہ رسم ۵۰۰ مرتبہ ورد دیکھے تو اس وقت اللہ
انہ بنا دے کہ تمہاری اس کی اگلی میں لکھی لہذا دل میں نور عطا فرمائے۔

(۷۶) ————— **الْبَاطِنُ** ————— **پنہاں پریشیہ**

دھنہ 33 مرتبہ یا باطن کا ورد کرنے سے باطن اسرار سکھایے
گئے ہیں اور پڑھنے والے کے دل میں بہت اہمی پیدا ہوتی ہے۔

(۷۷) ————— **الْوَالِحُ** ————— **باید قدر متصرف**

اس رسم کا بکثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے کہ اسے آب ہندے
یا انگور اور اس میں پان ہرگز تو میں چھڑکنے سے مکان میں آفات سے

محفوظ رہ جاتا ہے

(۷۸) ————— **الْمُنْتَهَى** ————— **ب سے بلند و برتر**

اس رسم کا بکثرت ورد دیکھنے والا اس اور تمام مشغولت اس سے رافع
ہوئی کی قدرت اگر ایام مہوارا میں بکثرت یا منتہای کا ورد لکھے

تو اس اور نہ لکھنے سے محفوظ رہے گا۔

الترتیب

پہلوں پر رکھنا والا

دو طرف ہر ہر دو شرابیں سفینہ اندون سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم
 پابندہ پڑھتا رہے وقتاً بعد شرابوں اور عینت اشارہ لائی جاتی رہے گی۔
 پہلی بیادیشی راست رتبہ یا تترہ پڑھ کر دم کرے اور اسنو اشارہ لگا
 کے بہرہ کر دینے کے بعد چران تک تمام امانت سے معزول رہے گا اشارہ لگا
 القواب۔ بہت جلد کریم قبول کیونکہ ۱۱۱۔

غارت حاجت کے بعد 350 بار یا تو اسے کجا درود رکھے ۱۱۱ کو اشارہ لگا
 سچی تو سر نصیب ہوگی۔ اس رسم انعم کو بکثرت پڑھنے سے اشارہ لگا
 کلام کام آسان ہو جائیگا۔
 المندفقہ۔ بہرہ لینے کی قدرت لینے والا
 (۱۱)۔

بصرف سفینہ میں اپنے دوستوں سے بہرہ لینے کی قدرت نہ بہرہ
 تین جمع تک یا مندفعم کا بکثرت درود کرے اشارہ لگا خود اس کلام
 سے ٹیٹ لیں گے۔
 الخفق۔ بہت درود کرے ۱۱۱
 (۱۲)۔

اس رسم کو بکثرت سے پڑھنے کی وجہ سے اشارہ لگا کر پڑھنے
 دوسرے تمام عملوں سے بوجھل ہے
 الشرف و الوقف۔ شرف بہرہ بان
 (۱۳)۔

بکثرت یا زوق کجا درود رکھے ۱۱۱ اشارہ لگا اللہ تعالیٰ مخلوق اس پر
 بہرہ بان ہو جائے گی اور یہ مخلوق بہرہ
 دس رتبہ درود شریف اور دس رتبہ یا زوق پڑھنے سے
 غصہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۶۴) مَلَائِكَةُ الْمَلِكِ كُنُوزَاتُ كَابِسِي مَلِكِ

وہ شخصیں ہیں مَلَائِكَةُ الْمَلِكِ بڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو غنی اور
لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخصیں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۱۶۵) ذُو الْجَدَلِ وَالْاِكْرَامِ جَدَلٌ اِدْرَاكٌ وَالاِ
اس رسم کا بکروت ورد دینے سے اللہ تعالیٰ اسکو عزت و عظمت
اور حقوق سے رستخوار و لیب فرمادیں گے

(۱۶۶) الْمُعْطَا عَادِلٌ وَنَصِيفٌ
کسی خاص اور جائز مفعد کے یہ سات سرور سے یا مُعْطَا
پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مفعد حاصل ہوگا۔

اور جو شخصیں روزانہ یا مُعْطَا کا ورد کرے گا شیطان و سادوس سے
معمور و رقیف۔ اَلْجَامِعُ اَلْمَجْمُوعُ

(۱۶۷) جس کے الحزہ و اجاب متشر بہت سے ہوں وہ چاہت کے
وقت غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یا جامع
پڑھے اور ایک انگلی بند کر کے اس طرح بر دس مرتبہ ہر ایک ایک

انگلی بند کرنا جائے آخر میں دونوں ہاتھوں سے یا بیسٹے انکرا اللہ تعالیٰ
ب بجا ہو جائیں گے۔ اَرْوَاكُ جِزْمٌ بَرَجَاكُ تَوَالِفٌ يَا جَامِعُ اَلْاَشْيِ

بِتَوَالِفِ اَلْاَشْيِ فِيهِ اَجْمَعُ ضَالِفِي بَرَجَاكُ سِوَا جِزْمِ اَلْاَشْيِ
پڑھ جائے گا جائز نعمت کے لئے جو یہ دعا جو ہے
یہ ہے۔ اَلْحَقِي

(۱۶۸) روزانہ ہر مرتبہ یہ رسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت
فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

اولیٰ و آخریٰ یہ ہے۔ بارہ درود شریف اور گیارہ سوئیاں۔ و رتبہ یہ رسم بطور ذلیع (جودت) یا جامع یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اس کی تالیف فرماتے تھے۔ و باطنی علاوہ انہیں گئے عیاشہ کی تلاوت کے بعد ۱۱۵۸ بار۔

(۹۵) ————— الْمَسْبُوحُ ————— لَوْ دِینَکَ حَافِظٌ وَکَلِمَةُ اللَّهِ

میان بیویں میں ناجای پر تو لبتہ پڑھنے وقت میں رتبہ یہ رسم پڑھیں کہ اتنا اللہ ہی کی باہم الفت و محبت پڑھائے گی۔ یا ماسبوح ابروت پڑھنے والا کلمہ سے محفوظ رہے گا۔

(۹۶) ————— الْقَضَائُ ————— لَقَعَانٌ یُخَوِّدُکَ فِی قُدْرَتِکَ اللَّهُ

شب جمعہ میں ایک سو و رتبہ یہ رسم پڑھنے والا انشاء اللہ تیری تمام ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اندر ہے قرب ابنِ حاضر ہونا

(۹۷) ————— النَّافِعُ ————— نَفْعٌ یُجَانِسُکَ فِی قُدْرَتِکَ اللَّهُ

کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اے رتبہ یا نافع پڑھنے سے کام انشاء اللہ تیرا خب منشاء ہوگا۔ کسی سولہوں کا سولہ نکرات اس رسم کا درود ایک تیرا نفع ہے۔ یا انشاء اللہ تیری

(۹۸) ————— التَّوَرُّدُ ————— ذَرِ اسْمِ

جو شخصی شب جمعہ میں سات رتبہ سورہ نور اور ایک ہزار رتبہ یہ اسم یا تَوَرُّدُ پڑھے گا تو انشاء اللہ تیری اس کا دل انوار الہی سے نور ہونا یقیناً ہے۔ اَلْقَضَائُ ————— راہِ ناصتہ دکن نے ۱۸

یا تَوَرُّدُ اسما کر منہ آسمان کی طرف کر کے جو شخص اس رسم کو بکثرت پڑھ کر یا تو منہ پر پھیرے تو اسے کو انشاء اللہ تیری کامل بہائیت نصیب ہوگی اور لیلِ محرمت میں شامل ہوگا۔

(۹۶)

البدر لوع

تو نے کے لیر لکھا اور غلام

ماہ و من یا بدر لوع پڑھتے پڑھتے آڑ سے جاتے تو جس کا لہذا ارادہ ہر اس کے
شعفی خواہ میں معلوم ہر جاتے گا جس کو کوئی غم نصبت و ہریشانی
پس آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یا بدر لوع الشمدت والارین پڑھے
فی انشاء اللہ فی فی غم و ہریشانی سے نجات نصیب ہر

ہر شخصوں نماز عشاء کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یا بدر لوع العجائب
یا لکھتے یا بدر لوع جس مقصد کے لیے ہر پڑھے ماہانہ روز فی فی وہ کام فعل
کی مدت سے پہلے ہر جاتے گا

(۹۷)

اللباقی

بہیمہ ہمیں رہنے والا

جب کہ رات کی ایسا ہزار مرتبہ جو شخص اس رسم یا یا قی کا ورد کرے گا
اللہ فی فی اسے ہر طرح کے غم و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور اسکا لہذا
فی فی اس کے تمام نیکی کام مقبول ہوں گے

(۹۸)

الوارثا

سب کے ہم موجود رہنے والا

طبع آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ رسم پڑھے گا ہر قسم کے غم و سختی
سے انشاء اللہ فی فی محفوظ رہے گا اور جو شخص مزب و عیالہ کے درمیان
ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیران و ہریشانی سے بچا رہے گا انشاء اللہ

(۹۹)

الترشد

راستی اور نیکی پسٹہ کرنے والا

روزانہ اس رسم کا ورد رکھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار
میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھے سے تمام مشکلات دور اور
کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو
اپنے کسی کام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئی ہو وہ محض وہ اور عیالہ

کے دو بیٹے ہیں ایک ہزار مرتبے یا کویں ہزارے تو یہ تو قرآن میں لکھا
 قدر مدغم ہے جیسے کی یادوں میں اس کا ان الفاظ پر جانے کا
 القنور

۹۹
 طالع آفتاب سے بیسے اڑکوں شخصی ایک سرور شہ پہ اسم پر ہے
 قرآن ایک ہی کی اس دن پر عیبت سے بجا ہے دشمنوں کو سبوں
 کی زبانیں بند ہیں اڑکوں کسی عیبت میں لہسن تو ایک ہزار مرتبے
 یا صفت ہے اس سے نجات پا جائے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵
 ایتھار انبی صل اللہ علیہ والہ وسلم
 محمد - احمد - حامد - محمود - قاسم - عاقب - مانع
 خاتم - فائز - ساح - ذاع - براج - رشید - شیر
 شیر - نذیر - صادق - محمد - رسول - نبی - طہ
 لیس - فرقل - مدثر - شفیق - خلیل - کلیم - قیث
 یحطی - فرطی - محبی - مختار - ناصر - منصور
 قائم - حافظ - شہید - عادل - کلیم - نور
 فحہ - برهان - ابطحی - مؤمن - مطیع - مذکور
 دامط - آمین - صادق - مصدق - ناطق - عاقب
 مکی - مدنی - عسری - حاشمی - قاسمی - محمدی
 نزاری - فرشی - نصری - افعی - عزیز - فریق
 فرخوف - رحیم - نبی - غنی - جواد - قناح
 عالم - طیب - طاہر - مظہر - قطب - فیض

سید متقی امام باقر ساف - متوسط
 سائق متصدق مہدی حق - مبین اول
 آفرین ظاہر باطن - رحمتہ مجلل محترم
 امر نایہ شکر قرین - نیت مبلغ
 طس حرم حسیب اول - وصل اللہ علی رسول
 خیر خلقہ محمد و آلہ و اطحابہ اجمعین ؎

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اول خیر بسم اللہ الرحمن الرحیم آیا
 در صورتی علی نور قدم در شکل مہم آیا
 آے آپسہ در جا کو

FREE AMLIYAA
<https://www.facebook.com/>

(درود ابراہیم) - بِرَأْسِ بَرِيَّةٍ مُحَمَّدٌ بِرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ تَتَابَعْتِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ تَتَابَعْتِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

درود ابراہیم کو غازی سے علاوہ شریعت سے ہر زمانہ میں اور
 دنیاوی نیند و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور روز
 کی سگی اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہونے کے لئے
 ملاحت کا حقد اہم ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ
 پر درود پڑھنا بقول یہ وہ جنت کی راہ بقول یہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ بَعْدَ دِمَانِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ
 قُرْآنًا قَرِيبًا وَبَعْدَ كُلِّ قَرِيبٍ الْفَائِزُ
 درود قرآنی = میں مرتبہ جو رستم یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست
 دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا نَزَلَتْ لِيَمَالِكَ
 وَعَدَدًا كَمَا لِيهِ

دفع لیان کا نسخہ = دفع لیان کے بیٹے یہ درود شریف خوب
 اور عیشیاہ سے درمیان کسی عدد محبت کے بخیر پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ قَدْ أَنْزَلَهُ الْمُقْعَدُ الْمُعَرَّبُ عِنْدَكَ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ = شفاعت رسول = عزت و رفیع
 بن کاتب الفخاری رحمہ اللہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے بیٹے
 میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَهَوْلِيْنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ
 درود برکے حضرت = تاجدار عرب و خیمہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے بیٹے میری
 شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ثُمَّ صَلَّى عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
 درود بر منے ہفت روزہ = سنا جہاں عرب و عجم صل اللہ علیہ وسلم نے
 لکھا ہے جو شخص یہ درود سیکھے اور پڑھے اور کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے
 اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے لئے عافیت دینے جائیگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَلُوبَ وَالسَّلَامَ مُرَّعَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى آلِكَ وَالْحَبِيبِ
 يا حبيب الله = و من في جيب رب العالمين صل اللہ علیہ وسلم
 وہ شخص بخل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ
 محمد پر درود نہ لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الْحَبِيبِ الْغَايِ الْقَدِيرِ الْعَظِيمِ الْبَانِدِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
 ان لوگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس
 درود کو پانہوں سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت
 سر لہار دو جہاں صل اللہ علیہ وسلم کی رات کرے اور قبر میں داخل
 ہونے وقت بھی دیکھے گا کہ سر لہار اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے
 ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ

درود و جمال سے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پڑھ کر ہزار مرتبہ عبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کی اس کی عبت مال دیکھا اور ان کو اس کی مراد میں کامیاب کرے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

محمد کرنا عبت و شوق سے پڑھ کر ہزار دن تک نیلیاں

مرزخ الحسرات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھ کر ایک مرتبہ پڑھا ہے تو فرماتے ہیں ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیلیاں بکھرتے رہتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ قُلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ فَاقَتْ

حَبْلِي وَأَذْرَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود حل المسائل :

صلوہ میں کریم صل اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے

ساتھ صل اللہ علیہ وسلم لکھا ہے جب اس کتاب میں میرا نام

موجود رہیگا فرماتے ہیں اس کے گنہگاروں کی صفائی اور اللہ کی

دعا کرتے رہیں گے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تِلْكَ

اسی برس کے ساتھ صاف

حضرت سید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن یہ نماز
عمر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کے آسمان کے آسمان کے آسمان کے آسمان
صاف ہو جائیں گے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عِنْدَ
شَمَائِلِ اللَّهِ وَتَمَّا يَلْبِيقُ بِسَمَائِلِهِ ه

صلوٰۃ بحالیہ

سید احمد انصاری نے کہا ہے۔ یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر
مازہ کے قبہ دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ
وَصَلَاةً لَهَا أَهْلٌ

یہاں ہزار درود شریف کے برابر درود شریف
حافظ سید طیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایسا مرتبہ پڑھنا
یہاں ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِمَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ
 أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درد بردارہ حضرت شیخ محمد بن علی ابن عربی رضی اللہ عنہما
 دیتے ہیں کہ میں نے درد شریف کو پڑھنے والا ایسا آدمی دیکھا
 وہ سین کا ٹوٹا تھا جب میں نے ان سے مدقات کی اور دعا پڑھی
 درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
 قَلْوَةً وَالتَّيْمَةَ ثُمَّ يَدْرَأُ بِمُخْلِطِ اللَّهِ

جو لاکھ درد شریف کا ثواب
 شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت عبدالرحمن
 رومی سے روایت کی اس درد شریف کو ریسبار پڑھنے سے
 لاکھ درد شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

منہ کی ہر بوزا اہل کرنے کا نسخہ
 یہ دعویات ایک ہی سال میں تیارہ مرتبہ پڑھنے سے ہر بوزا
 جنہوں نے اس سے ملنے میں پیدا ہونے والی ہر بوزا دور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَلَقِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَا مُحَمَّدُ نُورًا تَمَّتْ نُورًا اللّٰهَ

درود خاص - کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس
درود پڑھتے اور پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تعلقین اور رنج و غم

ختم ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ رُبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ عِبَادَ مُحَمَّدٍ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

درود و اسم اعظم

نوٹ یہ درود شریف تم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے
پھر اس کی برکات دیکھیں کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی
آپ کے قدم چومے گا تاکہ باقی خزاں کہیں دور سے ملے نہیں سوزے گی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَوْلَایَ صَلَّیْ وَسَلَّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی جَسَدِکَ فِیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

حدیث شریف

اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں دیکو دیتا ہے اس کے دس
درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي كُلِّ نَفْسٍ وَ نَفْسٍ قَدْرِكَلْتُمْ مَعْلُومٌ لَكَ
یہ درود و برکت روحانی قرابت کا مجرب نسخہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ -

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ یوں مبارک ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِمَّةِ صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُوةٌ

مذہبہ فضائل و برکات - نوٹ: یہ درود شریف پر نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے پڑھنے سے بیمار

فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِبَارِكٍ وَسَلَامٍ

ایک سند پر یہ درود شریف حضرت شیخ المسافع شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد ترائی نے اپنی یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاعَتْ جَنَّتِيْ اَذْرِبْنِيْ
بِاَنْتِمْ عَلٰی اللّٰهِ

نعمت اور سستی دور کرنے کے لیے درود پڑھیں

یہ درود سب سے مفید و مشفق علامہ حامد قنوی عماد علیہ الرحمہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نعمت اور سستی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلشُّرُوْفُ الرَّحِيْمِ
بِيَدِي الْخَلْقِ اَتَوْظَعُ وَعَلَى الْاِهْلِ وَالْحَاكِمِ اِذَا جِئْتَنِي
كُلَّ نَحْطَةٍ عَدَدَ كُلِّ قَارِيَةٍ وَقَدْ لِيْهَا قَلْبَةُ الشُّرُوْفِ الرَّحْمِ
یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے کثرت پڑھنا چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرْتَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْخَافِلُونَ

درود شریف شافعی حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف

کا برکت سے مجھے معظّم و احترام کے ساتھ بہت سے بے جا یا گیا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرًا لِّاَنْوَارِ

وَسَيِّرًا لِّاَسْتِرَائِهِ وَسَيِّدًا لِّاَبْرَائِهِ (درود نور) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
یہ حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجدد ہر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں
کا محالّت کرے بخلا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 عَلِيٌّ شَيْدَانَا مُحَمَّدٌ كَمَا يُبَيِّنُ الصَّلَاةَ عَلَيْنَا
 سے صلوة ناموں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف
 یعنی والدہ امی، رابعون، ہون، حادثات، اور جوئی
 محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 عَلِيٌّ حَبِيبِمْ فَحَسْبُ قَدَائِهِ وَأَحْيَايِهِ زِيَارَتٌ وَسَلَامٌ
 یہ ایک ایسا درود ہے جسے کہ نہ فقط روزانہ سے ازم
 اور جوئی محبوب ہوں جسے بلکہ مراد میں ہاں جاتی ہیں
 یقیناً اعانہ ہوتا رہتا ہے جسے حقیقت درود جوئی ایسا ہوتی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قَدْ سَلِمْتُمْ وَرَبَّكُمْ وَبَارَكْتَ عَلَيَّ شَيْدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ يَا أَسْمَى
 شیب الثانی القدر العظیم انجاء دَعْنِي إِلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
 روزانہ زمانہ

یعنی برس (جمع اور جموات کی مدتیان ناست) اسے درود شریف
 پہنچوں جسے تم اذکم ایک و شبہ پر صیغاً موت کیوں نہ سرکار مدینہ
 اللہ علیہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہونے وقت بھی
 آفت کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صل اللہ علیہ وسلم اُسے قبر میں
 ہر وقت لہرے پاتموں سے اُٹار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

درد و برکتی حضرت

معاذ اللہ رحمہ اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جو شیخیں یہ درود دعا کے ہر لمحہ
پڑھتی ہیں تو جہنم سے بچے اور بیٹھا تھا تو کولے ہونے سے بچتا ہے اس سے
تمام صحابہ کرام نے فرمایا جہنم کے سے۔ یا رسول اللہ تم سے وہ کہ فغان و درود سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ
قَلْبَهُ وَآيَاتِهِ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

جو لاکھ درود شریف کا ثواب
شیخ الحدیث سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین
سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک ماہ
پڑھنے سے جو لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور
ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار
بار پڑھے گا وہ سعادت مند ہوگا اسی درود کو صلوة السعادت بھی
ساری مخلوق کے باہر محل یہ درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
مَنْ قَلْبُكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
لَنْصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَنْ لَنْصَلِّيَ عَلَيْهِ

تلاوت قرآن پاک

- قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دیننا عبادت ہے اس کی
- تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے
- اقسام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت
- دونوں باتوں کا ایتمام کرنا چاہیے اور عمل کے ساتھ عذرانہ برسمان
- کو پکھن کر کے قرآن کریم کی تلاوت میں کرنی چاہیے۔ ایسا سال میں کم از کم
- ایک دن کریم ختم کرنا اس کا فرق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم
- کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان
- روزانہ یہ سورتیں میں پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں منفقو
- تلاوت سے جیسا کرے اور حق قرآن کے فضل سے تو اس کا عظیم اجر ملتا ہے۔
- سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو جہانی قرآن کریم کے برابر
 فرمایا ہے (کنز العمال ص ۵۵۶) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ
 پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
 اِنَّکَ لَخَدِیْقٌ وَّاَبْلَکَ لَسَتِیْنٌ ۝ اَعْدٰنَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ
 صِرَاطِ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغضُوْبِ
 عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

۱۹۶۳

حدیث و کتب میں ہے اس کو چونکہ قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (نزل النحل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ

وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يُجَلِّمُ مَا بَيْنَ

يَدَيْهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

عِلْمِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَلَا يَـُٔوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْجَلِيْلُ الْعَظِيْمُ

سورہ قدر

حدیث و کتب میں اس کو چونکہ قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز)

اس کا صحیح جاہ ربہ اس سورہ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم

پڑھنے کا ثواب ایسا ہے قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا انزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنزِيلُ

الْحِكْمِ وَالرُّوحِ فِيهَا يَنْزِلُ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ امْرٍ

سورة هجی و شی مطلع الفجر

الضُّفُورِ ۗ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ لَوْصِيدٌ لَّخَبِيرٌ

سورة النفاثر

یہ سورہت ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الضُّفُورِ ۗ النَّفَاثِرُ ۗ حَتّٰی زُلْزِلَ الْمُقَابِرُ ۗ كَلَّا

سَوَفَ تَلْمُؤُونَ ۗ لَمْ تَلْمُؤُوا كَلَّا سَوَفَ تَلْمُؤُونَ ۗ

لَا تَلْمُؤُونَ عَلٰمَ الْیَقِیْنِ ۗ تَتَرَوْنَ الْجَحِیْمَ ۗ

لَمَّا تَلْمُؤُونَ نَهَا عَنِ الْیَقِیْنِ ۗ لَمَّا تَسْتَلُونَ یَوْمَئِذٍ

مَنْ التَّحِیْمَ ۗ

سورة النفاثرون - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۗ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۗ

وَلَا أَنتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۗ وَلَا أَنَا

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۗ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ

مَّا أَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَبِّي دِينُ ۗ

سورۃ العنقر - حدیث شریف میں دیکھو جو دعائیہ ہے فرماتا ہے
 کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب
 ایک دن کریم کے برابر ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۗ وَذٰ اٰیٰتِ النَّاسِ یَدْخُلُوْنَ
فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۗ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

سورہ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝
اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۝
وَلَمْ یَلِنْ لَهُ لَفْوَٓآ اَحَدٌ

اس صورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے
 جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں عفو ارحم علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جو شخص دس مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو دروازے
 کے ثواب صحافت کر دیں گے (کنز العمال ص 12.528) اور اولیٰ شعبہ اس
 کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو بیس ہزار کا ثواب دیا جائے گا
 ان میں سے پیر سید ایسا ہو گا جس کا گھوڑا بھی ذبح کر دیا جائے ہو
 اور ثواب بیا بیایا گیا ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھے تو اس وقت تک
 اس کا انتقال نہ ہو گا جب تک وہ (مقام) جنت میں نہ دیکھ لے گا
 (کنز العمال ص 12.400)

اور نصیحت غیر بیت باقی نہ رہے ہیں۔ اسکو مراقبہ علی الجمع کہتے ہیں۔
 مراقبہ محبت = صوفائے آرام کے جان یہ مسئلہ محبت مشہور مسئلہ ہے
 چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهُوَ مُحْكَمٌ اِيْمَاكُنْتُمْ بِيْنِي اللّٰهُ تَعَالٰی سَاكُو
 ہے جہاں تم ہو معنی یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھ نہیں کہ ایک کے ساتھ
 دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان
 ہے کیونکہ اس کی ذات سے ایسے صفات و اسماء کسی وقت بھی
 جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور میں لگانا کائنات ہے
 لہذا ذات جہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے عزیمت
 اور درون میں جاتی ہے۔

مراقبہ دیدار الہی = اسکی بھی نسبت کا وہی طریقہ ہے چنانچہ اس آیت
 اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَبْرُكُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ كَيْفَ شَاءَ اِنَّ اللّٰهَ
 دَلِيْلٌ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تصور بنا جائیے
 کہ اللہ کو میں دیکھ رہا ہوں

(مراقبہ قرب خاص) = اس میں آیت کُنْ اَوْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
 قَلِيْلٌ الْوَرِيْدُ کا تصور بنانا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی تک جان
 سے ہیں قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الہی کا مسابہ
 ہونا ہے اور سادگی جو شس سرت سے بیسافہ بننے لگتا ہے

آئینہ ام نہ عکس رخ یار درمن است = یعنی مشہور طلعت رضاد درمن است
 آئینہ دار از زبان ازل منم = آن خطبہ کہ میں ہمہ اسماء درمن است
 مقود اویشس و ستر قدیم منم = ڈان در ظہور جہ انار درمن است
 آن جو کوزم کہ مطلع الانوار حل من است

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نور اللہ فرقیہ
 واعلیٰ اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ
 حج کیلئے تشریف لے گئے - تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ دو عہدہ اقدس
 رسول الانام صل اللہ علیہ وسلم کے پاس لہجہ ادب و نیاز
 کھڑے بیٹھ کر بذبان خود و باوازی خود و بانفس نفیس یہ نظم
 مثنوی نعت حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم کے حضور سنائے جس
 خدمت عالیہ کروں جب حج بیت اللہ (مکتہ المکہ) کے بعد
 مدینہ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر یعنی امیر مکہ
 نے خواب میں حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم کی زیارت نامی
 کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے
 خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی)
 مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم
 کے قلم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے
 کے لیے اپنے حلازمین کو قیمتات و مقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو
 مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب
 رومی و شوقی اس قدر غالب تھا کہ یہ چاہے کہ مدینہ منورہ کی
 طرف چل دیتے امیر مکہ کو حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے
 دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آ رہا ہے - اسکو
 ہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے ادھی
 دوڑائے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کر کے ان پر سختی
 کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

تیرے ہوش آفاقہ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر مکتہ کو فرمایا
 میں نے تم کو مکتہ علاقہ میں بھیجا اور ساتھ میں امیر مکتہ کو اور اس وقت
 کہ یہ کوئی (جائی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار
 کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کوٹھے پر لکھ
 کر رکھنے اور نذر کرنے کا ارادہ آگیا ہے اور جابی تو اللہ پر قدرہ
 بیباک ہیج کیا۔ تو میں اپنی قبر سے اسکے مصافحے کے لیے نیا کو
 بڑھا دو تھا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ
 پیدا ہو گیا تھا۔ اس کو (جابی) عرف امیر مکتہ قبر پر آنے سے
 سنت سمجھتے تھے۔ ان ارشادات رحمت موعالم صلی اللہ علیہ وسلم

پر امیر مکتہ نے جابی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں
 بیت اعزاز و آرام و انعام سے نوازا
 مکتوں (نعت) مولانا جابی رحمۃ اللہ علیہ

زہجوری برآمد جان عالم - ترحم یا بنی اللہ ترحم
 تواف رحمة "لتخاطبونی" زہر و ماں و غافل لحنی
 نفاک اسکے لالہ سیراب برضز - جو نرگس خواب چند از خواب برضز
 برون آور عسراں بردیمان - کہ دئے تہت جمع ز مدگان
 سب اللہ وہ مادہ روز گردان - ز رویت روز ما فیروز گردان
 بہ تن در پوش گنیز بوعے جامہ - بسر بر بند کا طور عمام
 فرود آدیز از سر گسوں را - مکن سایہ سر و رو آں را
 ادیم طائفے نالین یا کن - شرآک از رشتہ جانمانے مان
 چہاے دیدہ کردہ و نرسن راہ اللہ - چہ و نرسن اقبال پا بوسن تو فرابند

خجسته صفا در صحن قسرم نیند - بجز قفاک سه بوسان قدم نیند
 بده دستی زبا افتادگان را - بکن دلداری دلدادگان را
 آرزوی عشق دریائے گناہم - فنادہ خشک لب بر خاک را ہم
 تو ابرو دہتی آن پہ کہ گاہے - کئی بر حال لب فشکان نفاہے
 خوشتر گرد رہ سویت رسیدم - بدریدہ گرد از کویت کشیدیم
 بندہ روغنہ ات گشتیم نستان - دلم چون پنجرہ سویراخ سوغولخ
 ندیم از اشک ابرو چشم بے خواب - حسرت آستان روغنہ ات آب
 بچہ روغنہ ات زان ساعت غبارے - بچہ چیدیم زوفاستان و خارے
 از ان نور سویرا دیدہ داریم - وزین بر ریش دل مریم نہادیم
 بسوئے تندرست رہ بر سر قسیم - زجرہ پایہ اسن در درگھر قسیم
 و صحبت ز محراب سجده کام قسیم - قدم گاہت بچون دیدہ شہ قسیم
 بیلے ہر ستون قدر است کردیم - مقام راستاں در خواست کردیم
 ز داغ اربوویت با دل خوش - زدیم از دل ہر قندیل آتش
 کمون شکر قن نہ قفاک آن حسرت است - بحمد اللہ نہ جان آن جا قسیم است
 بخود در ماندہ ام از نفس خود را - بیس در ماندہ چندین بیخشاے
 از بندہ فدای لطف دست یارے - ز دست ما نیاید بیج کارے
 خفا می افکند از ما مارا - خدارا از خدا در خواہ مارا
 کہ بخشیدان یقین اول صیاتی - دہد آنکہ بکار دین ثباتے
 چون بول رو ز رستاخیز خیزد - با آتش آبروئے مانہ ریزد
 کند بارین ہمہ گمراہی ما - ترا اذن شفاعت خواہی ما
 چون چو گمان سر فلندہ آدم بدے - بمیدان شفاعت اُمّتی گوئے
 بحسن اہتمامت کایہ جامی - طفیل دبیران یا بد تمامی

نفسا جانب بطحا نزلت من ذوالم محمد را خبر کن

- بحال مبتلا سے غم نظر کن - دعائے درد دل سے جا رہا کن
- تو تو سلطان عالم یا محمد - ذہنی لطف سونے سے نظر کن
- یہ بریں جان متناہم حلال جا - فدا کے عوض فیرا البسم کن
- مشرف رُجہ شد جامی چہ لطفش - فدا یا ایدین کرم بار در کن

یا رسول اللہ ترے درسی فغانوں کو سلام - کنید خفرائی کفنی ان شہداں چہاں کو سلام
 وہاں نہ جو طوفانِ دوزخ اقداس کنیں - ست وجہ خود وجد میں آئی ہواؤں کو سلام
 پیہر بھلا کے درد دیوار پہ لاکھوں درد - زہیر سایہ رہتے دلوں کی ہواؤں کو سلام
 جو مدینے کے گلی کو چوں میں جیتے ہیں ہوا - تاقیامت ان فقروں اور گدایوں کو سلام
 مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و ملکہ - ستیاز - دل کی بردھواؤں میں شامل بن جازاں کو سلام
 لے بلواری خوش نفسی سے کسی جن کو جازا - ان کے اشکوں اور آن کی امیازوں کو سلام
 حد پہ رہنے والے خاصوں اور علموں کو سلام - یا نبی ترے غنموں کے غنموں کو سلام
 خانہ کعبہ کے خوش منظر نگاروں پر درد - سجد نبوی کی عیونِ لہر شہوں کو سلام
 جو پڑھے جاتے ہیں روزِ شب ترے دیباچوں - وہیں آتا ہے بلوای ان سداوں کو سلام

مہلے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
 سب بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسہل کے دوہا پہ دایم درود
 نوشتہ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جوتے بے کس کی دعوت پہ لاکھوں درود
 جوتے بے کس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا ہے حد درود
 ہم فیروز کی شروت پہ لاکھوں سلام

جن کے حلقے شفاعت کا پہرا رہا
 جن میں سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے مسجد کے گھر اہم ہے حق
 ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جن طرف اگھس دم میں دم آئے
 اس نفاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

پہلی پہلی گل قدم کی پتیاں
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زبان جس کو سب کُن کی کہنی ہیں
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے گچھے جیوں نور کے
 ان شماروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جن کی تکیوں سے پوتے پوتے پنس پڑیں
 اس شہیم کی عادت پہ لاکھوں سلام

اس کو دیکھا یہ کسی سے ہو چکا ہو
 اونٹوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
 جس کی منبر بھونے گردن اولیاء
 اس قدم کی کراہت پہ لاکھوں سلام
 کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
 یہی سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
 حمد سے خدمت کے قدمیں کیں جانِ رفا
 مہظفہ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَحَبَّتِ عَلِيٍّ وَ نَصْرَتِهِ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ الْكَرِيمِ
مَنْ مَاتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بَعْدَ فِيهِ وَقَالَهُ
تَوَسَّطِ بَيْنِي وَبَيْنَ آلِهِمْ - بزنجیر حرمان اسیر آدم
سوزن سوزے مایک نظر - کہ مسکن فریب و فقیر آدم

سَلَامٌ مَقْبُولٌ . عزت بیدم شاہ وارثی
سَلَامٌ اے گوهر قلزم شان شہیدا

وَمَنْ جَانِ شَهِيدَا رُوحِ رِوَانِ شَهِيدَا

سَلَامٌ اے گل نور شہ باغ شہیدا
جانشین بنوی چشم و چراغ شہیدا

اِحْمَدُ وَ فَاطِمَةُ زَبْرَةَ كَيْ نَشَانِ تَيْمِ
اے میرے پنجتن پاک اے جانی تیم

شَهْرُ تَيْمِ دَرِ فَنَابِ كُو لَانِ كُوْنَ مَجْرَمِ
منظور شان خدا اے کو لاکوں مجرم

عِزَّتِ دِ رِوَانِ بِيْدِمِ شَجْعِ بِيْدِمِ كَا سَلَامِ
عزت دے روان بیدم شجے بیدم کا سلام

اے بیدم ہیں یہ کیا ہے شجے عالم کا سلام

وارث کا راز کے صوفی۔ مرنے والے کے حق و حق
 ہم قبروں کا سر بلند کیا۔ ایسے زندہ نواز کے صدف
 میری حیرت اپنی کا صدف ہے۔ اپنے آئینہ ساز کے صدف
 علی وارث بنی وارث ہوا اسکا خدا وارث
 کسی بندے کے منہ سے جب کبھی نکلے یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل

بود فاطمہ اندرین برگ گل

ز عطرش بر آمد حسین و حسن
 و روح ز عطرش پیک گلبدن
 سطرز خوشبویش از فن و سماں
 و ناصیت وارث علی در جہاں

تالیف حضرت شیخ محبوب شاہ دارمی
 ہندی لکھنؤ

چراغ مسجد و محراب و منبر
 ابو بکرؓ - عمرؓ - عثمانؓ و حیدر
 مد چشم من فدائے چار گوہر
 علی و فاطمہؓ شہید و شہبر

اے خدا بجز محمد مصطفیٰ

قلب و نظر کر کے پڑھنا

اے خدا بجز جنابہ فاطمہؑ

الفقرہ فخری سے کر کے آشنا

اے خدا پیر علی المرتضیٰ

سرخان کی دولت کمر عطا

اے خدا حسین کا واسطہ

دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ

اے خدا صدقہ کل اصحاب کا

دیدے عشق بلبل وادیں سا

مقصود دل ہیں وارث علیؑ

ان کی الفت میں مجھے کر کے فنا

پیر جان پہنچن وارث پیا

غیرتِ دل کی یارب کر کے دوا

بالکمالِ حقوتِ عنبر کا دستِ رفته

تا شہر رہے عشق میں مبتلا

شجرہ مقدسہ اولیہ سلمہ عالیہ شہیدہ صاحبزادہ زین العابدین

اللہم انت مقصودہن و رضائک مطلوبہن

۱۔ نور ذات کبریا ارحم لنا ارحم لنا - یا شافع روز جزا ارحم لنا ارحم لنا -
 ۲۔ حق من یا حضرت مولا علیؑ - زوج جناب فاطمہ ارحم لنا ارحم لنا -
 ۳۔ روح دوران فاطمہ مولا حسنؑ مولا حسینؑ - شمس العظمیٰ بدر الدجی ارحم لنا ارحم لنا -
 ۴۔ سلطان ابراہیمؑ ما خواجه سعید الدین شہاب یمن امین الدین ما ارحم لنا ارحم لنا
 ۵۔ شہ فیض بخش نیک فرزند علیؑ بک دو - کن یک نقاب خسرو ارحم لنا ارحم لنا
 ۶۔ پیر الجواهر الیوم پیر محمدؑ پیشوا - یا ناصر الدین شاہ ما ارحم لنا ارحم لنا
 ۷۔ پیر اصحاق دل پیر ابن الحد کمال - اے پیر محمدؑ بلصفا ارحم لنا ارحم لنا
 ۸۔ یا خواجه عثمان بارون خواجه محسن الدین دل - اے قلب دین محمود ما ارحم لنا ارحم لنا
 ۹۔ مخدوم کل محمد میان صاحب عدو الدین دل - اے سخن جود و سخا ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۰۔ اے شمس دنیا شمس دین شاہ جلال الدین دل - مخدوم عبد الحق ما ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۱۔ مذاق و تحصیل ما شاہ شاکر اللہؑ پیشوا - حق بین حقیقت آشنا ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۲۔ شاہ نجات اللہ دل یا سعید دل خادم علیؑ - پیر علی المرتضیٰ ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۳۔ نفوس خواجه وادث علی وادث ضاد دین - اڑ پتے پختن شہنا ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۴۔ مقصود حیرت بالیقین و غیر شاہ دکن حسین - قلب ماسن پڑھیا ارحم لنا ارحم لنا
 ۱۵۔ نور احمد بانمال کن روزاں در جمال - آمد بدر گاہت سہا ارحم لنا ارحم لنا

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالمیہ شیعہ نظامیہ وارثیہ

ارحقون و السلام علیک یا نور الأولین و الآخرین :
 سلام رحمت رب العالمین علیک - محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم
 سلام مولانا علی نور حسن امام حسین - امام دین شہید دوسرا سلام علیک
 سلام شہید حسن و داؤد و جناب فضل - اسم ابراہیم ادھم باہقا سلام علیک
 سلام خواجہ کل خواجگان مسدیدیہ الیرین - اسین الدین شہید ممشاد ما سلام علیک
 سلام شیخ الاسلام فیض بخش جہاں - ابو اسحاق ابن احمد شہید اسلام علیک
 سلام ناصر و قطب و شریف شہید عثمان - محسن الدین شہید خدا سلام علیک
 سلام قطب الاقطاب شہید فرید الدین - نظام الدین شہید کل ادب اسلام علیک
 سلام خواجہ محمود شہید محمد پاک - حفتر میچی اکلم اللہ سلام علیک
 سلام خیر جہاں قطب دین جمال الیرین - جناب شاہ بلند باہقا سلام علیک
 سلام سید و سلطان شاہ فادم علی - حضور وارث کل ادب اسلام علیک
 سلام وارث ارث علی بیچینی - سلام کعبہ حقوق ما سلام علیک
 سلام صادق باہقا سید بنیر علی شاہ - کلامت کیمین ثابت رہنا سلام علیک
 نقاہ نطفہ در کرم سے کریم ابن کرم
 جمال باآمال مسین لدا سلام علیک

السجود مقدسہ سلسلہ عالیہ قادریہ مجددیہ دارالافتاء

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

باب از پریشی و شاہ مردان و سن۔ فوت شبیر زین العابدین شاہ زین
 کاظم زکوی رضا معروف سرفراز کے طفیل۔ سید سقوی کی محبت کے علاوہ زوالفتن
 شہہ جنید و شہہ جلی عبدالواحد عالی و فار۔ بو الفوج طرطوسی و طوابع علی و بو العین
 بو سعید و شہہ محی الدین کے فوت جہاں۔ فوت مذاق کی رحمت رہے سایہ من
 شہہ محمد شاہ احمد فوت سید علی۔ شاہ موسیٰ قادری اور فوت سید حسن
 شیخ بو العباس بہاؤ الدین محمد قادری۔ شاہ جلال قادری آفانے من مولائے من
 شہہ زید علی ابو ابرہیم سلطان کا مشق۔ بہاؤ الدین محمد علی بھلا کے زوالفتن
 شہہ اسان اللہ حسین و حق نما بندہ نواز۔ فوت عبدالصمد مذاق جان پختی
 شاہ اسماعیل و شاہ نجات اللہ ولی۔ سیدی خادم علی محمد پرہیز ساری من
 حادث دنیا و دین و لڑت علی کا مشق۔ از بے مقصد شاہ ملکی سلطان من
 دل سے کلمات درہم در دل نور محمد مور پر۔ طفیل عنبر شاہ بر جائے امن

قاریت عالم پناہ مقصود جان و دل توی

رہنے بالمال بہ کرم سبھیے طفیل و بخش

شجرہ نسبہ قدیر وارث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 المدد علی حضرت محمد مصطفیٰ - سیدہ خاتونِ جنت فاطمہ زہرا سیدہ
 المدد اے سیدہ شہداء شہید کربلا - ست تیسلم ورفنا و صبر و حلم و انقا
 المدد اے شاہ زین العابدین فوشن علقا - یادگار فاطمہ ہم یادگار مصطفیٰ
 باقر و جعفر جناب موسیٰ کاظم و سہما - قاسم و سید علی مہدی و جعفر پیشوا
 بو محمد نسری بو القاسم و محمود شاہ - شاہ اشرف شاہ عزیز الدین صاحب دین پناہ
 شاہ علاؤ الدین محمد الودودی اودنام - محمد زین العابدین سید عمر علی مقام
 عبد الاحد - احمد میراث شاہ کرم اللہ سعی
 شاہ سہمت سیدین قربان محمد وارث علی

FREE AMILY
<https://www.facebook.com/>

امام علیؑ مقام سیدنا امام حسینؑ

شہید کرب و بلا پہ بردم درود لاکھوں سلام لاکھوں
 حسینؑ سبط رسول اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم
 ہے جسکی شہادت سے جہان کے عالم — وہ نور اور نور ہیں مجسم
 شہید کرب و بلا پہ بردم درود لاکھوں سلام لاکھوں
 وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رشتوں کا ہے خزانہ
 یہ اسماءِ جن کا استانہ — امیرِ دین و رسیدِ زمانہ
 شہید کرب و بلا پہ بردم درود لاکھوں سلام لاکھوں
 وہ قائمِ اسوہ و حیات — جنابِ ڈیڑھ کے ٹوکے زینت
 ہے سر بسجودہ جہاں پر رقت — ہے شرحِ قرآن جسکی صورت
 شہید کرب و بلا پہ بردم درود لاکھوں سلام لاکھوں
 وہ ذاتِ القدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شہیدِ ایک شہید
 ازل سے عاشق ہے ان پہ عنبر — ہیں کے جانی علیؑ کے و بر
 شہید کرب و بلا پہ بردم درود لاکھوں سلام لاکھوں

عاشق و محسن ایک حضرت سیدنا حافظ ولایت علیؑ کا نام ہے

و حضرت اہل بیت علیہ السلام اور خدا سے ہیں

محبت کرو، محبت! محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ ہوتے جانتے ہے
ذہانی پر لکھا ہے اور یہ قلبی محبت اور چیز ہے زبان پر لکھنے تکلف سے کچھ
نہیں جتنا محبت عجیب چیز ہے۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندگی کوئی پرہیز پاس ہے جس کو بندگان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
ہو جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں

ہمارا مشرب عشق ہے۔۔ ہمارا منزل عشق ہے ہمارا مسکن عشق ہے اور

ہمیں عشق سے ہی سرکھلا ہے عشق میں ترک ہے ترک ہے ترک دنیا

ترک عقوبی۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فراق

عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے

ارشاد نبوی صل اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت

تک مومن مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے

والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

عشق تین حروف کا مرتب ہے ع سے مراد عبادت اللہ سے مراد شریعت

کی پابندی اور قی سے مراد قربانی کی رعایت کہ نفس کو ذوق و شوق

سے قربان کرے عشق ایک ہے نیز محسوس ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات

اس میں کیمیاء کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو محسوس چاہیے ذہنوں سے جکڑ دے

ایک مغل میں راجہ لہری ملک بن دینار شہیق بلوچی اور حسن لہری

دونوں لہزات سے راجہ لہری نے پوچھا ہے جو کمال عشق کیا ہے

حسن لہری بولے اگر عاشق کو محسوس بلکہ میں گرفتار کرے تو لازم

کہ عاشق جان تکمیل کے لیے مالک بن دینا اور اسے عاشقِ حقانے
 محشوق کا اثر قبول نہ کرے شفیق یعنی یوں گو یا چھوٹے اگر
 عاشق کے محشوق ٹکرے ٹکرے ہیں کرے تو شکایت لب پہ نہ لائے
 دلچسپی نے یوں لب کشائی و زبانی عاشق وہ ہے جو اپنی بہتری سے
 گزر جائے (وہ اپنے دلوے میں صادق ہیں جو سببہ محبوب میں
 تکلف کو بھول نہ جائے) مردہ ہو جائے خود کو زندہ میں شمار نہ کرے
 موتو قبل انت مرنو۔

حسن از چشم ساقی فراب افتادہالم بکن

بلکہ ہے کز جیب آمد ہزار شہر جا گئے

نمال عشق یہ ہے کہ عاشق محشوق ہو جائے۔

جب کوئی شخص کسی کے گورخانے کو گورخانے کے بیٹے جاتا ہے نہ کہ گور
 کے بیٹے اور یہ تھا میں کی بات ہے کہ جب گور لالا گور میں موجود نہ ہو
 تو جانے والا شخص اُس کے گور کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال
 میں گھورتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی واردت ہیں
 برسی بگہ مکن کا دیکھنا اور معنا مقود ہوتا ہے مکن کے بغیر تو مکان
 گھنڈا کہلاتا ہے گور کی رونق گورخانے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب
 حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گور کا طواف
 کرتے ہیں تاکہ اُن کو اللہ کے بیٹے بیت اللہ شریف کا پر نامہ عین
 شمال کو ہے اور روغنہ مطہرہ سے بیت اللہ شریف عین
 جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں کو طواف کرنے والوں کو زبان حال
 سے پکارا کرتا ہے کہ کہتا ہے ارد اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
 حاجیوں جو کچھ ہے اُدھر روغنہ پاک میں ہے یہاں وگو

بیعت اللہ سے جو کہ عہدِ محمود سے ہے وہ بیعتِ محمدیہ ہے۔ اس میں معاف ہیں۔
 لیکن وہ ہیں میں بیعت اللہ ہیں وہ نور اللہ ہیں۔ اسی لیے حضور
 علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَكُنْمَ نِزْرَ قَبْرِي
 فَقَدْ جِئْتَنِي بِنِي جَسْنِ جِجْ كَيْآ اُوْر مِيَهِي رُوْرَهْ كِي زِيَارَت
 تَهْ كِي اُس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس لیے کرتے ہیں کہ ان کو نور والا
 ہیں میں اس لیے جب توجو اور ڈھونڈو زمین طواف شروع کر دیتے ہیں
 حاجی پتھر اس لیے اٹھاتے اور پھینکتے ہیں کہ ہمیں ان پتھروں کی کوئی
 قدرت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں
 دو نقل پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا
 فیصلہ ہوتا ہے جس کے نیک لقب ہوں اُس پر راز فاس ہوتا
 ہے اور اُس کا حج قبول ہوتا ہے جو بے جا ہے وہ گئے وہ رہ گئے۔
 چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا بونا فروری ہے اور حاجی اُس مکان میں
 اپنے سوا کسی کو نہیں پاتا پس جو یہی اس پر یہ حقیقت کھلی
 داخل ہوتے پھر وہ کہتا ہے سے ماخانہ وماخانہ وفانہ فدا ایلم
 میں حال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور نمازی اپنے سوا دعاں
 اور کس کو نہیں پاتا۔ اس بات کی سمجھ نہ گئے تو بس پھر فرقت
 کی نمازیں ہیں نماز تو زمین کی حجاج ہے کہ الصلوٰۃ امواج المؤمنین
 حجاج کا معنی داخل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے
 اِح رات امواج دی رات سبحن + پئی ملدی اے ذات نور ذات سبحن
 الحمد لله علی ذالک کتب ب صغره مکمل ہوئی خدائے پاک غلجیاں
 عاف فرمائے اور ہمیں قبول کر لے حکم نور الحمد بالمال دارنی نظامی

حقیقہ شرف اللذائمی

برکات و عملیات

FREE MLIYAAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/free-mliyaaat-books>

عابد نور احمد شاہ
پاکہال واری